ہدیہ برادرم منشی ظہیر احمد صاحب قبول باد۔ احقر العباد سید فخر الحسن

اِنَّ ہٰذِہٖ تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا

مرتبہ

جناب مولوی حافظ سید فخر الحسن صاحب سجادہ نشین آستانہ حضرت حاجی صفت اللہ صاحب محدث

الموسوم بہ سال تالیف

حالات حاجی صفت اللہ صاحب محدث رحمۃ اللہ

۱۳۵۱ھ

(خیرآبادی)

تاریخ طبع

حاجی صفت اللہ عالم محدث

۱۳۵۱ھ

واقعات مولانا حاجی صفت اللہ محدث آہ

۱۹ ۶ ۳۲

باہتمام سید محمد صدیق خیرآبادی پرنٹر

در نظامی پریس واقع بندہ لکھنؤ طبع گردید

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نسب نامہ

نقل از نسخۂ قلمی کتبخانۂ مدرسۂ قدیم خیرآباد

احقر العباد سید فخرالحسن خیرآبادی ومولوی حافظ سید احمد حسن ابن مولوی سید محمد حسن عرف مولوی حافظ سید حسن بخش ابن مولوی حافظ سید نبی بخش ابن مولوی سید عبدالوالی عرف مولوی حافظ سید پیر بخش ابن مولوی حافظ سید غلام صدیق ومولوی حافظ سید غلام امام ابن مولوی حافظ سید احمد اللہ ابن مولوی حافظ حاجی سید صفت اللہ ابن حافظ سید مدینۃ اللہ ابن سید زین العابدین ابن مخدوم سید عبدالوالی ابن مخدوم سید ابوالفتح ابن مخدوم سید نظام الدین عرف مخدوم الہدیہ خیرآبادی ابن مخدوم سید میرن ابن سید نور ابن سید نصیر الدین عرف سید قاضی ابن سید امام الدین ابن سید میر محمد ابن سید رکن الدین ابن سید محمد ابن سید نور ابن سید احمد ابن سید محمود شنوزانی ابن سید تیمور شجاع ابن سید میر ابراہیم ابن سید ابوالقاسم ابن سید زید ملقب مہدی ابن سید محمد جعفر ابن سید محمد حمزہ ابن سید محمد ہارون ابن سید اسمٰعیل ابن سید عقیل ابن سید علی اصغر ابن سید جعفر ثانی ابن امام محمد نقی علیہ السلام ابن امام محمد تقی علیہ السلام لقب محمد جواد ابن شہزادہ امام علی موسیٰ رضا علیہ السلام ابن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ابن امام جعفر صادق علیہ السلام ابن امام باقر علیہ السلام ابن امام زین العابدین علیہ السلام ابن امام حسین سید الشہدا علیہ السلام ابن امیرالمومنین امام برحق علی ابن ابی طالب علیہ السلام ۔ تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین - ہندوستان کے عظیم الشان طول وعرض مین خیر آباد ایک ایسا نامور اور محترم قصبہ ہے جسکا ذکر علوم وفنون کے متعلق ہندوستان کے زرین تواریخ کے قلب مین جگہہ دینا چاہیئے اس دعوے کی دلیل مین مختصراً یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ خیر آباد اپنی قدامت اپنی خوبصورت عمارات اور پر عظمت وجلال مزارات اور مشاہیر فقرا و علماء ظاہری و باطنی کی کثرت اور عظمت کے سبب سے چار دانگ عالم مین ہمیشہ سے مشہور و معروف ہے سرزمین خیر آباد کے حالات کی کامل تفصیل احاطۂ تحریر مین لانا کوہ کندن کے مصداق ہے اگر مختصر لکھنے کی بھی کوشش کیجائے تو اس اختصار پر وہی مثل صادق آئیگی گویا دریا کوزے مین بند کرنا ہے جو ایک دشوار ہی نہین بلکہ محال کلیہ ہے چونکہ خیر آباد بحیثیت خود ایک مکمل تواریخ ہی جسکی لئے ہزارون صفحات اور برسونکا اطمینان درکار ہے اور یہ ظاہر ہی کہ دنیا و مجاز مین قدم رکھکر کسی ایک انسان کو اتنی فرصت اور ایسا اطمینان حاصل ہونا غیر ممکن سا معلوم ہوتا ہی تاہم کسی اچھے کام کے واسطے کچھ نہ کرنے سے بہر حال کچھ کرنا بہتر ہوتا ہے لہذا مین نے اسی لئے یہ ارادہ کر لیا ہی کہ کم سے کم اپنے خاندانکی ایک ضروری مختصر یادداشت تاریخ تالیف کر کے محفوظ کر لون خدا کرے میری یہ نیک نیتی بار ور ہو ممکن ہے

ہمارے مورث اعلیٰ حضرت مخدوم سید نظام الدین عرف مخدوم شیخ الہدیہ صاحب خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد مین کیسے کیسے عالم فاضل - فقیر - درویش - غوث قطب - اولیا ابدال - غوث و قطب مملو بصفات علوم ظاہری و باطنی و صاحب کشف

وکرامات ہوئے ہین جنکی تعریف بیان کی محتاج نہین ہم تمامی مخدوم زادگان از قسمِ ذکور
و اناث کو دل سے خوش ہو کر خدا کا شکر ادا کرنا چاہیئے اور اپنی اس خوش قسمتی پر فخر کرنے کا
حق حاصل ہے کہ ہم کو اللہ برتر نے ایسے بزرگان دین کے سلسلۂ اولاد مین پیدا کیا جو
ابدالآباد تک ہمارے لئے باعثِ عزت و برکت ہے۔

منجملہ حضرات مخدوم زادگان کے حضرت مولوی حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحب
و مولوی حافظ سید احمد اللہ صاحب وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم حضرت مخدوم شیخ الہدیہ صاحب
قدس اللہ سرہٗ کی اولاد مین نہایت معظم و محترم ہستیان ہوئی ہین۔ آپ مفسر۔ محدث۔
عالم۔ فاضل۔ کامل۔ درویش۔ عبادت گزار۔ متبع شریعت و طریقت صاحبِ کشف و کرامات
اور قطب وقت ہوئے جنکے علم و فضل کے معترف مشاہیر علماء ہند و حرمین شریفین بھی ہین۔
حضرت حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ کے حالات بحوالہ کتب درج کئے جائینگے جس سے
ناظرین کو ان کے فضل و کمال کا صحیح اندازہ ہو سکیگا۔

حضرت مولانا حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحب کی متبرک اور مقدس ذات فخر روزگار
تھی خیرآباد مین آپ پہلے محدث ہوئے ہین بلکہ اودھ مین آپ ہی کی ذاتِ بابرکات سے
علمِ حدیث نے اشاعت پائی جسکی تصدیق مین بعض علماء اجل نے اپنی بیش بہا تصانیف
مین ان بزرگان مذکور کے کمال علم و فضل کو بڑی خوبی اور تعریف کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

مجھے امید تھی کہ اپنے موجودہ قلمی کتبخانہ مین جناب مولوی حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحب
و مولوی حافظ سید احمد اللہ صاحب وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم کے حالات و ملفوظات یقیناً محفوظ ملینگے
اور میرا یہ خیال اس حد تک تو صحیح ثابت ہوا کہ قلمی کتابین ملین اور وافر ملین مگر افسوس ہے
کہ قریب قریب سب نسخے بوسیدہ اور کرم خوردہ ملے جو ناقابل استعمال تھے دو پلنگ ان نادر

کتابون سے بھرے ہوئے تھے۔ مجبورًا مین نے اِن کتابون کو مثل مردے کے دفن کرا دیا جسکے متعلق مجھکو نہایت افسوس ہے۔ دوسری جگہ ایک کتاب مین چند قلمی اوراق متفرق دستیاب ہوئے جنکو جابجا کیڑا کھا گیا تھا جسمین جستہ جستہ مولوی حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ و مولوی حافظ سید احمد اللہ صاحبؒ وغیرہ کا تذکرہ پایا جاتا ہے اس حالت مین یہ بھی غنیمت ہے نیز لاہرپور سے عزیزی مولوی حاجی سید امیر احمد صاحب و عزیزی مولوی حاجی سید ولایت احمد صاحب نے براہِ عنایت کچھ نقول حاجی سید صفت اللہ صاحب کے مکتوبات وغیرہ کی مرحمت فرمائین جنکی صحت ہوگئی ہے جو حسب موقع اِسی تذکرہ مین طبع ہونگے۔ حاجی عبداللہ سیاحؒ صاحب نے حاجی صفت صاحب کو صغیر سنی مین بغرض تعلیم باہر بھیجدیا تھا مگر یہ نہین کہا جا سکتا کہ کہان بھیجا تھا چونکہ حاجی صفت صاحبؒ نے مولوی عبدالجلیل صاحب شمس آبادی سے تعلیم پائی ہے اسلیئے قیاسًا یہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ کو غالبًا مولوی عبدالجلیل صاحب ہی کے پاس شمس آباد بھیجا ہوگا۔ چنانچہ حاجی صفت صاحبؒ جب تکمیل علم سے فارغ ہو کر حاجی عبداللہ سیاحؒ کیخدمت مین واپس آئے تو اُونھین کے مرید ہوئے اور اپنے مسکونہ مردانہ مکان مین درس تدریس کا سلسلہ نہایت سرگرمی کیساتھ جاری فرمایا حُسن نصاب تعلیم سے علم کا دریا موجین مار رہا تھا دور دور سے طلباء نامی بکثرت آکر تعلیم پانے لگے حتیٰ کہ وہی مکان مسکونہ مذکورہ مدرسہ عربیہ قدیم خیرآباد کے نام سے مشہور ہے مگر درحقیقت یہ مدرسہ موقوفہ نہین بلکہ مکان مسکونہ ہے مگر سرچشمۂ تعلیم ہونیکی وجہ سے اِسکا نام مستقل مدرسہ ہو گیا ہے۔ اور سب اِسکو مدرسہ خیرآباد کرتے ہین پھر جب طلباء کی کثرت ہوئی اور قیام طلباء کی اسکے آغوش مین جگہ باقی نہ رہی تو حاجی صفت صاحبؒ نے بازار نرائن گنج کے ملحق اپنی ذاتی آراضی پر ایک پختہ خانقاہ قیام طلباء کیلیے تعمیر کرائی جسمین دو درجے تھے اور ہر درجہ پانچ در کا تھا اس خانقاہ کے

تعمیر ہو جانے سے طلباء آسانی رہنے لگے اور اسکے ساتھ ہی ایک وسیع مسجد نماز و عبادت
کے لیے تعمیر کرائی نیز ایک درگاہ پختہ چہار دیواری کی بھی تیار ہوئی جسکے اندر جناب سید
محمدؒ عرف جناب حاجی عبد اللہ سیاحؒ کا پہلا مزار ہے جو حضرت حاجی سید صفت صاحبؒ کے
پیر و مرشد ہین دوسرا مزار حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ کا ہے اور تیسرا مزار مولوی حافظ
سید احمد اللہ صاحبؒ کا ہے بقیہ قبور جو اوسکے اندر ہین جناب حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ
کی اولاد سے جو صاحب سجادہ ہوئے ہین اون سے تعلق رکھتے ہین صرف تین قبرین ایسی ہین
جو صاحب سجادہ کی آرام گاہ نہین ہین ایک وہ قبر جو حاجی صفت اللہ صاحبؒ کے مزار کی
چہار دیواری کے اندر پورب کیطرف اور کچھ اُتر کی جانب ملی ہوئی ہے نہین معلوم وہ کس مرحوم
کی قبر ہے دوسری قبر حاجی عبد اللہ سیاحؒ کے مزار کی چہار دیواری کے باہر جو جانب پچھم واقع
ہے وہ قبر مولوی حافظ سید امین الدین صاحب مرحوم کی ہے جو صاحب سجادہ نہین تھے
اور اسی قبر سے ملی ہوئی قبر پچھم کیطرف جناب والد ماجد صاحب مرحوم کی ہے جو صاحب
سجادہ نہ تھے اور اسی سے ملی ہوئی قبر بھائی مولوی حافظ سید احمد محسنؒ کی ہے جو صاحب سجادہ
تھے اور حاجی صفت اللہ صاحبؒ کے مزار کی پچھم طرف پہلی قبر مولوی حافظ سید غلام صدیق
صاحب سجادہ کی ہے اور اسی سے ملی ہوئی قبر پچھم کی طرف مولوی حافظ پیر بخش صاحب
سجادہ نشین کی ہے اور مولوی احمد اللہ صاحب کے مزار کے پورب طرف مولانا حافظ
سید غلام امام صاحب کی قبر ہے جو صاحب سجادہ تھے چونکہ حاجی صفت صاحب کی مسجد
خیرآباد مین جامع مسجد کی حیثیت رکھتی ہے اسلئے دیگر مساجد کے مقابلہ مین اِس مسجد
مین بفضلہ تعالےٰ نمازیون کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے ۔ مؤلف بعد اظہار حالات
صحیحہ وہ واقعات اور حالات جنکی صحت اور کیفیت معتبر کتب تواریخ اور نسخ قدیمہ

موجودہ سے مل سکی ہے بحوالہ کتب معہ اصل عبارت اور ترجمہ محاذ ہدیہ ناظرین کرتا ہی اللہ تعالے اپنے حبیب پاک کے صدقہ مین میری سچی اور خالص نیت کو قبول فرماوے ۔فقط

احوال حضرت سید محمد عرف حاجی عبداللہ سیاح صاحب پیر و مرشد حضرت مولانا حاجی حافظ سید صفت اللہ محدث خیر آبادی

نقل از کتاب بحر ذخائر قلمی جلد اول کتبخانہ فرنگی محل بسلسلہ نمبر (۸)

موج احوال ۔آن عیسیِ دم وخضر قدم آن فارغ البال از علائق بیش وکم آن عصاء دستِ نابینایانِ کوئے وحدت آن شمعِ منور ظلمت نشینانِ کاشانۂ کربت آن مستغنی الحاجات بویرانی وآبادی قطب الافراد حضرت عبداللہ سیاح خیر آبادیؒ از اولاد امجاد حضرت محبوبِ سبحانی غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی است وبسلسلۂ قادریہ مرید سید بدرالدینؒ کہ مزار شریفش در پھلواڑی نزدیک پٹنہ است بود از اعظم مرتاضان واکابر ممتاز ان لغایت عالیشان مسافرت بسیار کردہ وعمر دراز یافتہ گویند از وقتِ

حضرت عبداللہ سیاح خیر آبادیؒ حضرت محبوبِ سبحانی غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی کی اولاد سے ہین اور سلسلۂ قادریہ مین میر سید بدرالدینؒ کے خلیفہ ہین جنکا مزار شریف بمقام پھلواڑی نزدیک پٹنہ ہے بڑے مرتاض بہت ممتاز اور عالیمرتبہ تھے مسافرت بہت فرمائی عمر زیادہ ہوئی

مخدوم شاہ میناؒ صاحبِ ولایت لکھنؤ
تا ہزار و یکصد و پانزدہ ہجری مجموعۂ دراز ہی
از روئے حساب دوصد و سی و یکسال میشود
و مجملاً بعضے سہ صد سال نوشتہ اند حیات
یافتہ جامع بود میانِ علم ظاہر و باطن خلاقِ
دلپسند و احوال بغایت بلند در تصوف
مرتبۂ رفیع داشت پیرامون تاہل و معاش
نگشت مسافرانہ و آزادانہ بسر برد چندان
تصرفاتِ صوری و معنوی کہ حق تعالےٰ
در زمانِ متاخرین او عطا کردہ در معاصرانش
کمتر یافتہ میشود سیر کنان بخیر آباد تشریف
آورد مولانا حاجی صفت اللہ خیر آبادی
را کہ ذکرش می آید مرید ساخت بمرتبۂ
تکمیل رسانید بعد چندے بعظیم آباد پٹنہ
تشریف فرمود و باز بخیر آباد آمد کمالاتش
نہ چندانست کہ درین مختصر گنجد بتاریخ بست
و ششم ماہِ جمادی الاولیٰ و سنہ یکہزار و یکصد

کہتے ہین کہ مخدوم شاہ میناؒ صاحبِ ولایت
لکھنؤ کے وقت سے ۱۱۱۵ھ تک آپ کی عمر
دوسو اکتیس ۲۳۱ سال کی ہوئی اور مجملاً بعضے
تین سو سال کی عمر ہونا تحریر کرتے ہین
جامع علوم ظاہر و باطن تھے اخلاقِ پسندیدہ
اور حالات بہت بلند تھے۔ تصوف مین
بڑا مرتبہ رکھتے تھے۔ متاہل و متلاشی معاش
نہ ہوئے مسافرانہ اور آزادانہ بسر کی اسقدر
تصرفات ظاہری و باطنی حق تعالےٰ نے
عطا فرمائے کہ اونکے زمانے والون مین
بہت کم پائے گئے سیر فرماتے ہوئے خیر آباد
تشریف لائے اور مولانا حاجی صفت اللہ
خیر آبادی کو کہ ذکر اونکا آئیگا مرید کیا۔ اور
مرتبۂ تکمیل کو پہونچایا بعد چندے عظیم آباد
پٹنہ تشریف لے گئے اور پھر خیر آباد واپس تشریف
لائے اونکے کمالات اتنے نہین کہ اس مختصر
مین سمائین بتاریخ ۲۶ ماہ[له] جمادی الاولیٰ

له کتاب نفحاتِ عنبریہ مین آپکی تاریخ ولادت ۸۸۴ھ ہجری لکھی ہے اور تاریخ وفات ۲۶ جمادی الاولی ۱۱۱۵ھ ہجری ہے۔
بزرگون سے سنا گیا ہے کہ آپ مین سخاوت بہت تھی جو کچھ ہوتا راہِ خدا مین دیدیتے تھے۔ آپ مین جلال بہت تھا اکثر اوقات
چہرے پر نقاب پڑی رہتی تھی آپ سے بیشتر کرامات ظاہر ہوئین مین نے آپکے مفصل حالات دریافت کرنے مین کوشش بہت کی مگر دستیاب
نہین ہوسے ۔ ۱۲

وپانزدہ ہجری بملاءِ اعلیٰ شتافت در خیرآباد روضۂ مقدسش حاجت روائے خلائق آن دیار است رحمۃ اللہ علیہ مادۂ تاریخ ؎

غابَ قطبًا

۱۱۱۵ ہجری

۱۱۱۵ ہجری وصال فرمایا اور اونکا مزار شریف حاجت روائے خلائق خیرآباد مین ہے رحمۃ اللہ علیہ۔ مادۂ تاریخ ؎

غاب قطبًا

۱۱۱۵ ہجری

احوال حضرت مولانا حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحب محدث خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ

نقل از اوراق قلمی کتبخانۂ خاص مدرسہ عربیہ قدیم خیرآباد

میان حافظ سید مدینۃ اللہ از ایشان دو پسر پیدا شدند یکے حاجی صفت اللہ دوئم میان حیات اللہ حاجی صفت اللہ را در صغر سن حاجی عبداللہ سیاح کہ از اولاد حضرت غوث الثقلین بودند وعمر قریب سہ صد سال داشتند ودر خیرآباد استقامت ورزیدند در فرزندی خود گرفتند ورخصت کردند برائے تحصیلِ علم چون از تحصیل فارغ گردید وعالمِ معقول ومنقول وحاویِ فروع واصول شدند بخدمت حاجی عبداللہ سیاح

میان حافظ مدینۃ اللہ کے دو لڑکے پیدا ہوئے ایک حاجی صفت اللہ دوسرے میان حیات اللہ حاجی صفت اللہ کو بچپن سے حاجی عبداللہ سیاح نے کہ اولاد حضرت غوث الثقلین سے تھے اور عمر قریب تین سو سال کی رکھتے تھے اور خیرآباد مین استقامت قبول کئے ہوئے (حاجی صفت اللہ کو اپنی فرزندی مین لیا اور تحصیلِ علم کیواسطے رخصت کیا جب تحصیل علم سے فارغ ہوئے اور عالم معقول ومنقول اور حاوی فروع واصول ہوئے اپنے

آمدند و مرید شدند و حاجی عبد اللہ سیاح
را خلفا بسیار بودند و ہمہ عالم بودند ہر یکے
منظور بود کہ سجادگی با خواہد رسید حاجی
صاحب سجادگی و خلافت خود بہ حاجی
صفت عطا فرمودند و نعمتِ باطنی بوجہ
احسن بایشان عطا کردند حاجی صفت اللہ
تمام عمر در تدریس و ارشاد اشتغال
داشتند بعد وفاتِ مرشد بموجب تقید
مخدوم شاہ مینا قدس سرہٗ و بندگی
میان مشائخ کہ ہر دو در اکثر امور
دستگیری میکردند برائے زیارت حرمین
شریفین رفتند چنانچہ جہاز ہم بہ تباہی
قریب بود از برکتِ ایشان محفوظ ماند
یکے از برادر زادۂ ایشان میان
قدرت اللہ و یکے مرید خاص قاضی حمید
ہمراہ ایشان بودند در اکثر منازل مردمان
بایشان رجوع میکردند و مرید می شدند
چون بہ مدینہ رسیدند و قصدِ ایشان نہ
بود کہ بہ ہندوستان بروم روزے

پیر کی خدمت مین آئے اور مرید ہوئے
اور حاجی عبد اللہ سیاح
کے خلیفہ بہت تھے اور سب عالم تھے
ہر ایک کو خواہش تھی کہ سجادگی مجکو ملیگی
حاجی صاحب نے اپنی سجادگی اور
خلافت حاجی صفت کو عطا فرمائی اور
نعمتِ باطنی خاص طور پر اونکو عطا کی
حاجی صفت اللہ تمام عمر پڑھانے اور
بتلانے مین مصروف رہے اپنے مرشد
کی وفات کے بعد بموجب تاکید مخدوم
شاہ مینا قدس سرہٗ و بندگی میان مشائخ
کہ دونون اکثر کامون مین دستگیری
کرتے تھے واسطے زیارت حرمین شریفین
روانہ ہوئے چنانچہ جہاز تباہی کے
قریب تھا اونکی برکت سے محفوظ رہا
ساتھ مین اونکے ایک بھتیجے میان
قدرت اللہ اور ایک مرید خاص قاضی حمید
تھے بہت منزلون مین آدمی اونکی طرف
رجوع ہوتے تھے اور مرید ہوتے تھے

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم
بروبا ایشان رایک جمچہ دادند ورخصت
خانہ کردند وفرمودند کہ باجماعت خوردہ
باشید چون بخانہ رسیدند بے سعی ایشان
تعلقہ مدد معاش مردمان نیاز ایشان
کردند وبسیار از شاگردان ایشان نامی
بودند وخلفاء بسیار داشتند ازانجملہ
میان غلام حاجی ساکن سندیلہ ومیان
نظام الدین ومیان قدرت اللہ برادر
زادۂ ایشان ودیگر کسان بسیار بودند
واز عرب سندِ حدیث کردہ آوردند
درین دیار حدیث بسبب ایشان
جاری شد ودلائل[۱] الخیرات مع سند
دستخطی شیخ الدلائل از عرب آوردند
وکثرتِ ورد دلائل درین دیار بسبب
ایشان شدہ وعملِ آخری چہار[۲] شنبہ
ہم از ایشان جاری گشت تعریف ایشان.

جب مدینہ پہونچے اُن کا قصد نہ تھا کہ
ہندوستان کو واپس ہوں ایک روز
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم
کو خواب مین دیکھا کہ آپ نے ایک جمچہ
دیا ہے اور گھر کی رخصت کی اجازت
دی اور فرمایا کہ جماعت کے ساتھ کہاتے
رہنا جب گھر پہونچے بغیر اونکی کوشش
کے تعلقہ مدد معاش کیواسطے لوگون نے
اونکی نذر کیا اور اون کے شاگرد نہین
کثرت سے نامی ہوئے اور خلیفہ بہت
رکھتے تھے اون مین سے میان غلام حاجی
ساکن سندیلہ ومیان نظام الدین و
میان قدرت اللہ برادر زادہ اونکے
اور دوسرے لوگ بہت ہین اور عرب سے
حدیث کی سند حاصل کرکے لائے وراس
ملک مین علم حدیث انہین کے سبب سے
جاری ہوا اور دلائل الخیرات مع سند

[۱] اس دلائل الخیرات کی نقل مع اوس سند کے جو کہ آپ کو ملی تھے آئندہ اوراق مین ملاحظہ ہو ۱۲

[۲] چونکہ عملِ آخری چہار شنبہ کی اصلیت کتب معتبرہ حدیث وفقہ سے نہین معلوم ہوئی اسلئے راقم ساکت ہے ۱۲

مستغنی از بیان است مرتبۂ قطبیت چون بایشان مفوض شد از ہر چہار طرف فقرا و زمانہ مبارک باد می دادند بارہا شب قدر را معائنہ کردند و در قابلیت ہم بے نظیر بودند و در فارسی و در ہندی ہم مہارت داشتہ بودند و خوارق عادات ایشان مشہور اند و ایشان خلافت سلسلۂ جدی خود از قطب میان گرفتہ بودند و نکاح ایشان با دختر میان نجم الدین شدہ بود از ایشان یک پسر مولوی احمد اللہ و دو دختر پیدا شدند از اولاد دختری کسے باقی نماندہ و عمر ہشتاد و ہشت سالہ داشتند و وفات ایشان بتاریخ ہیجدہم ذیقعدہ در ۱۱۵۷ ہجری بود۔

دستخطی شیخ الدلائل عرب سے لائے اور کثرت ورد دلائل الخیرات اس ملک مین آپکی ذات سے جاری ہوا اور عمل آخری چہار شنبہ کا بھی آپ نے رائج کیا اور تعریف اونکی بیان سے باہر ہے جب مرتبۂ قطبیت کا سونپا گیا ہر چہار طرف سے اہل اللہ زمانہ نے مبارکباد دی بارہا شب قدر کو آپ نے معائنہ کیا اور قابلیت مین بھی بے نظیر تھے اور فارسی و ہندی مین بھی مہارت رکھتے تھے اور خوارق عادات اونکے مشہور ہین اور اونھون نے اپنے جدی سلسلہ کی خلافت قطب میان سے پائی تھی اور نکاح اونکا میان نجم الدین کی دختر سے ہوا اون سے ایک پسر مولوی احمد اللہ اور دو دختر پیدا ہوئین دختری اولاد سے کوئی نہین رہا اور عمر اونکی اٹھاسی سال کی ہوئی اور وفات اونکی بتاریخ ۱۸- ذیلقعدہ ۱۱۵۷ ہجری مین ہوئی۔

نله بموجب تحریر مندرجہ بالا آپ کی عمر تخمیناً اٹھاسی سال کی ہوتی ہے مگر تحریر قلمی موصولہ سے ظاہر ہوا کہ آپ ۲۰ رشوال ۱۰۷۷ھ یوم جمعہ وقت فجر پیدا ہوئے اور ۱۸- ذیلقعدہ ۱۱۵۷ ہجری مین وفات پائی اس حساب سے آپکی عمر اسی سال کی ہوتی ہے بہرحال آپکی ولادت کی تاریخ مین اختلاف ہے اور تاریخ وفات مین اتفاق ہے ۱۲

احوال حضرت مولانا حاجی حافظ سید صفت اللہ خیرآبادی از کتاب مآثر الکرام

مصنفہ مولانا سید غلام علی آزاد بلگرامی مطبوعہ مطبع مفید عام آگرہ صفحہ ۳۰۱ و ۳۰۲ ۱۶/۱۷

حاجی صفت اللہؒ خیرآبادی از احفاد امجاد
شیخ الہدیہ خیرآبادی قدس سرہٗ و از اجلۂ
مشائخ و صنادید فضلا است در فنون
عقلی و نقلی شان عظیم و در رَوا داریِ
فقر منہجے قدیم داشتہ شاگرد مولوی
قطب الدین شمس آبادی است و مرید
حاجی عبد اللہ سیاحؒ از فرزندان غوث الثقلین
جیلانی رضی اللہ عنہ سالہا مسند تدریس
آراست فضلاء کثیر از گوشۂ دامنِ او بر
خاستند در ۱۱۲۴ھ ہجری اربع و عشرین
مائتہ الف احرام دیار عرب بر لبست و
بعد تقدیم مراسم حج و زیارت چندے
در حرمین شریفین زادہما اللہ کرامۃً
توقف گزید و از شیخ محمد طاہر مدنی نور اللہ
ضریحہٗ حدیث سند کرد و ہنگامۂ درس را

حاجی صفت اللہ خیرآبادی اولاد امجاد
شیخ الہدیہ خیرآبادی قدس سرہٗ سے
ہین اور جلیل القدر مشائخ اور بزرگ
فاضلون سے ہین اور فنون عقلی و نقلی
مین بڑی شان اور روا داریِ فقر مین
قدیم طریقہ رکھتے تھے اور مولوی قطب الدینؒ
شمس آبادی کے شاگرد تھے اور حاجی
عبد اللہ سیاحؒ کے کہ اولاد غوث الثقلین
جیلانی رضی اللہ عنہ سے ہین مرید ہوئے
اور برسون تدریس کی مجلس آراستہ
کی آپ کی تعلیم سے کثرت سے فاضل
ہوئے ۱۱۲۴ھ ہجری مین رخت سفر عرب
باندہا اور بعد اداکرنے حج کی رسمون کے
اور زیارت کے کچھ عرصہ تک حرمین
شریفین (زادہما اللہ کرامۃً) مین ٹھرے رہے

گرمی بخشید جمیع علماء بقاع مقدسہ بفضل وکمال او اعتراف کردند و اعزاز واکرام زائد الوصف بجا آوردند حلقۂ عظیم در درسگاہِ او منعقد می شد و عالمے از فیض تلمذ او تمتع گرفت کاتب الحروف از علماءِ حرمین شریفین تعریف مولوی بسیار گوش کرد و مستفیدانِ او باسناد تلمذ افتخار می نمودند مولوی بعد ادائے سہ حج عنان جانب وطن اصلی منصرف ساخت وبعد رجوع ازان دیار فیض آثار درس معقولات قاطبتہً موقوف کرد تا آخر عمر بوعظ و درس تفسیر وحدیث اکتفا نمود و اوقاتِ شریفہ را باشتغال باطن وریاضتِ شاقہ معمول داشت در سنہ ۱۲۳۲ھ (عشر وثلثین ومائتہ الف) وارد بنگرام شد وبرائے ملاقات علامہ مرحوم میر عبد الجلیل در دیوانخانۂ میر تشریف آورد باین تقریب رویت او اتفاق افتاد وہیجدہم ذلقعدہ سنہ ۱۲۵۷ھ یوم پنجشنبہ (سبع وخمسین ومائتہ الف)

اور شیخ محمد صالح طاہر مدنی (نور اللہ ضریحہ) سے حدیث کی سند حاصل کی اور مجلسِ درس کو روشنی بخشی تمام علماء اماکن مقدسہ اون کے فضل وکمال کا اعتراف کرتے اور اعزاز واکرام اونکا اون کے وصف سے زیادہ بجالاتے. کثرت سے لوگ اونکی درسگاہ مین جمع ہوتے اور ایک عالم نے اونکی شاگردی کے فیض سے تمتع حاصل کیا مین نے علماء حرمین شریفین سے تعریف مولوی کی بہت سُنی اور اون سے فائدہ پانے والے بوجہ سند شاگردی کے فخر کرتے تھے مولوی نے تین حج ادا کرنے کے بعد ارادہ وطن اصلی کا کیا اور بعد واپسی اُس فیض آثار ملک سے معقولات کا پڑھانا بالکل ترک کردیا اور آخری عمر تک وعظ اور تفسیر وحدیث کے درس پر قناعت کی اور اپنے نیک وقتون کو باطنی شغل اور ریاضات شاقہ مین صرف کیا سنہ ۱۲۳۲ ہجری مین

بجوار رحمت آسود طرفہ اینکہ تاریخ
وفات حاجی صفت اللہ (ملا نظام الدین) ۱۱۵۵ھ
میشود کہ معاصر اوست و ترجمہ اش گذشت
و نیز راقم اوراق گوید ؂ قطعہ

بہر عرفان صفت اللہ کہ بود
خامۂ فکرت من تاریخش
عمر گرامی ہشتاد سال مرقد منور او
در خیر آباد است۔

وارد بلگرام ہوئے اور علامہ مرحوم
میر عبد الجلیل کی ملاقات کے لیے
اون کے دیوانخانہ مین تشریف لائے
اسوجہ سے مجھے اونکے دیکھنے کا اتفاق ہوا
اور ۱۸ ذیقعدہ ۱۱۵۵ھ ہجری یوم پنجشنبہ
کو وفات پائی۔ طرفہ یہ کہ تاریخ وفات
حاجی صفت اللہ (ملا نظام الدین)
ہوئی کہ ایک اونکے ہم زمانہ تھے اور
ترجمہ اوسکا تاریخ وصال ہے اور
ایک قطعہ تاریخ راقم نے یون لکھی ہے

عالم و عامل والا رتبت
زد رقم۔ صدر نشین جنت ۱۱۵۵ھ
آپکی عمر اسّی برس کی ہوئی اور مزار
مبارک خیر آباد مین ہے۔

احوال مولانا حافظ حاجی سید صفت اللہ محدث خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ

از کتاب بحر ذخار قلمی جلد اول فرنگی محل لکھنؤ ۱۲۶۹ھ

معوج احوال۔ آن محرم کعبۂ باطن و ظاہر آن
سر معرفت را محرم و ماہر آن مسرور المزاج و

طبعش مائل بآزادی قطبِ وقت حضرت
حاجی صفت اللہ خیر آبادی از فرزندان
مخدوم سید نظام الدین عرف شیخ الہدیہ
از علمار جلیل القدر در علم صوری ومعنوی
محتشم زمانہ حاجی وحافظ در بذل وسخاو
زہد وورع نوعے خلاف طریق این طائفہ
نرفت در خانوادۂ عالیہ قادریہ مرید حاجی
عبداللہ سیاحؒ است از مجاہداتِ شاقہ
آخر بمرتبۂ قطبیت رسید چنانچہ سائر اہل اللہ
جوانب واطراف اور اتہنیتِ قطبیت
نوشتند ابتدائے احوال حضرت حاجی حافظ
تحصیل علم نمودہ بعدش بمجاہدات دین مشغول
گشت لیکن تدریس را موقوف نساخت
پس از کوششِ بسیار کہ صفائیِ باطن از
مشاہدات انوارِ ذات بحت مشرف گشت
وحاجی عبداللہ سیاحؒ را وقت آخر رسید
جمیع اماناتِ پیران حوالہ او نمودہ ازین
جہان درگذشت پس حضرت حاجی بہ بیت اللہ
رفت تا سہ سال سندِ حدیث آنجا نمود

قطب وقت حضرت حاجی صفت اللہ خیر آبادی
حضرت مخدوم سید نظام الدین عرف
شیخ الہدیہ خیر آبادی کی اولاد سے ہین
آپ عالم جلیل القدر علوم صوری و
معنوی مین محتشم زمانہ تھے اور سخاوت
وزہد وورع مین خلاف طریق اس طائفہ
کے نہ تھے خانوادۂ عالیہ قادریہ مین مرید
حاجی عبداللہ سیاحؒ کے تھے مجاہداتِ
شاقہ سے آخر مرتبہ قطبیت پر فائز ہوئے
چنانچہ جمیع اہل اللہ جوانب واطراف سے
آپ کو تہنیتِ قطبیت یعنی مبارکباد
لکھتے ابتدائے تحصیل علم کیا اوسکے بعد
مجاہدات دین مین مشغول ہوئے لیکن
تدریس کو موقوف نہین کیا۔ بعد کوشش
بسیار جب صفائیِ باطن مشاہداتِ ذات
حق سے مشرف ہو گئے۔ اور حاجی عبداللہ
سیاحؒ کا وقت آخر ہوا تو جمیع اماناتِ
پیران آپ کے حوالہ کر کے اس جہان سے
کوچ فرمایا اوسکے بعد آپ بیت اللہ

بعد از آن کہ معاودت کرد در میان اہلِ
زمانہ احترام کلّی بہم رسانید کہ سخن تدریس
حدیث از ذاتِ او درین ملک جاری شد
وحضرت حاجی خوش طبع بود اکثر سخن حریفانہ
وظریفانہ می فرمود واز اغنیا ملاقات بیشتر
داشت لیکن بہ ظرافت طبع خواہ نخواہ
از تقاضا چیزے گرفتن از آنہا شعار داشت
در اثنائے راہ اگر کسے دعوت میکرد میگفت
چہ خواہی پخت او گفت کہ نان خشک
حاضر دارم فرمود کہ این غلط است البتہ
از اطعمۂ لذیذ و لطیف خواہی پخت پس
حساب کردہ نصف زرِ قیمتش بفقیر بدہ کہ
تو از ادائے سنت دعوت شوی و فقیر از
بدعتِ دعوت وارہد از معمولاتش بود دوام
بعد نماز ظہر وعظ صحیح بخاری و بعد از نماز
جمعہ آیاتِ قرآن میگفت و تمام عمر نماز
پنجگانہ یک وقت ہم بے جماعت نگذرانید
آخر عمر پائے مبارکش شل گشتہ از غایت تکلیف
برائے نماز جمعہ میرفت و باقی نماز پنجگانہ خود

شریف چلے گئے وہاں تین سال تک
قیام فرمایا اور حدیث کی سند حاصل کی
بعدہٗ وطن واپس آئے چونکہ تدریس
حدیث اس ملک مین آپ کی ذات سے
جاری ہوا اسوجہ سے علماء زمانہ آپ کا
احترام کلی رکھتے تھے آپ خوش طبع بھی
تھے اکثر سخن ظریفانہ آپ کی زبان مبارک
سے نکل جاتے تھے امرا سے زیادہ
ملاقات رکھتے (وہ اسوجہ سے کہ بہ نسبت
غربا کے امرا زیادہ گمراہ ہوتے ہین
اسلئے اونکی اصلاح کو آپ بہت ضروری
خیال کرتے) اور امرا سے جس چیز کو آپ
پسند فرماتے لے لیتے اور وہی چیز زیادہ تر
پسند فرماتے جو امرا کو بہت مرغوب ہوتی
راستہ مین اگر کوئی دعوت کرتا تو آپ فرماتے
کہ کیا پکوایا ہے وہ کہتا کہ نانِ [illegible] آپ
فرماتے کہ یہ غلط ہے طعام لذیذ تم کو کھلوانا
مقصود ہے لہذا اوسکی قیمت اندازہ کرکے
نصف قیمت مجکو دیدو تاکہ تم ادا سے

با جماعت ادا میکرد غرضکه وے شیخ وقتِ
خود بود کمالاتش بچند انست که این
مختصر گنجائش آن داشته باشد نقلے
چند تیمنا نوشته می شود وقتے عیسیٰ بیگ
خان عامل سرکار خیر آباد در عشرۂ ماہِ محرم
بزعم اختلاف عقائد اکثر حرفِ تحقیر در شانِ
آن بنیظیر گفت بمجرد استماع این متغیر شده
بسوئے فرخ آباد که اطفال محمد خان
بنگش بمرتبۂ معتقد او بودند رفت بعد
چندے خود بخود عامل مذکور پیغام
فرستاد عذر خواست وتمنائے قدومش
بخیر آباد نمود پس آن حضرت عامل مذکور
بکمال عقیدت خطبۂ نسخہ میزان حمد وصلوٰۃ
از آن حضرت تلمذ نمود خود را داخل
حلقۂ شاگردانش کرد واز خدماتِ
شائستہ پیش آمد وقتیکه از زندگیِ مستعار
آن حضرت ایام معدود باقی ماند روزے
از مولوی احمد الله خلفِ خود آیتِ کلام مجید
خوانید وترجمۂ آن فرمود که خاصانِ

سنت کا ثواب پاؤ اور مین بدعت رد و
دعوت سے بچون آپ کا معمول تھا کہ
ہمیشہ بعد نمازِ ظہر وعظ صحیح بخاری اور
بعد نماز جمعہ وعظ آیاتِ قرآنی کا فرماتے
اور تمام عمر نماز پنجگانہ سے ایک وقت
کی بھی نماز بلا جماعت نہین پڑھی
آخر وقت مین پائے مبارک ورم کر گئے
تھے نہایت تکلیف سے نماز جمعہ کیواسطے
جاتے اور باقی نماز باجماعت اپنے گھر مین
ادا فرماتے غرضکہ آپ شیخ وقت تھے
کمالات آپ کے اسقدر ہین کہ اس
مختصر مین گنجائش نہین کہ تحریر کئے جاوین
مگر چند نقلین تبرکاً تحریر کی گئین جب
عیسیٰ بیگ خان عامل سرکار خیر آباد
عشرۂ محرم مین بزعم اختلافِ عقائد
اکثر حرفِ تحقیر آپ کی شان مین کہتا
اوسکی خبر آپ کو برابر ہوتی تھی جب
آپ بہت پریشان ہوئے اور متغیر
ہو کر فرخ آباد تشریف لے گئے وہان

درگاهِ باری خصوصیتے است کہ وفات ایشان دست بدعا بجناب الٰہی برمی دارند وازغائت ضعف دستِ آنہا مقابل اونمی شود تاسینہ رسیدہ می افتد وقبراین طائفہ می باید کہ مردم چندان کشادہ دارند کہ دراقامت ورکوع وسجود ونماز حرج نشود بعدازدوروز حالت آنحضرت متغیر شد درحالت استغراق نشستہ بودرئیسان شہر ازصغار وکبار حاضر بودند مولوی احمد اللہ پسرش التماس کردکہ درین وقت خاص درحق بندہ دعائے شودکہ بعد ساعتے سر برآوردوفرمودکہ درحقِ تو دعاکردم واجابت شدکہ مدام تراحضوری پیغمبر صلعم مہیا خواہدشد مولوی احمد اللہ ودیگران پروانہ واربرگرد آن شمع عرفان نثارگردیدند پس وقت جان سپاری دستہائے مبارک خود بدعا برداشت آن دستہا برسینہ رسید وبیفتادند مولوی احمد اللہ را آن روز ارشاد پدر خود یاد بود

اطفال محمد خان بنگش آپ کے معتقد تھے عرصہ تک آپ خیرآباد نہین گئے ایک روز خودبخود وہ گھبرایا اور ایک معذرت نامہ آپ کو لکھا اور بہت عذرخواہی کی تب آپ خیرآباد تشریف لائے عامل مذکور کمال عقیدت سے آپ کا شاگرد ہوا اور خطبۂ میزان حمد وصلوٰۃ آپ سے پڑھا اور نیک خدمت سے پیش آنے لگا جب حیات مستعار مین چند روز اور باقی رہے ایک روز حضرت مولانا احمد اللہ صاحب اپنے صاحبزادے کو بلاکر آیت قرآن مجید پڑھوائی اور ترجمہ اوسکا کیا کہ خاصانِ خدا کیواسطے خصوصیت ہے کہ اونکی وفات کے وقت ہاتھ اونکا دعا کیواسطے بجناب احدیت اُٹھتا ہے اگر زیادہ ضعف کیوجہ سے منہ تک ہاتھ نہین پہونچتا ہے توسینے تک آتا ہے ان حضرات کی قبر کو بہت کشادہ تیار کرنا چاہیے تاکہ قیام ورکوع وسجود

دانست کہ آن روز اشارہ باین دعا بود حالا وقت آن رسید پس از مردم ظاہر کرد کہ حالا آنحضرت را وقت آخر است تاریخ ہیجدہم ذیقعدہ روز جمعہ وقت فجر در ہمان روز جان مشاہدۂ جانان تسلیم نمود گل باغِ جنان ۔ تاریخِ اوست ۔

رحمۃ اللہ علیہ ۔

بآسانی ادا ہو سکے بعد دو روز کے حالت حضور کی متغیر ہوئی آپ حالتِ استغراق مین تھے کہ رئیسانِ شہر صغار وکبار حاضر ہوئے مولوی احمد اللہ نے التماس کیا کہ اس وقتِ خاص مین میرے واسطے دعا فرمائیے حضرت نے بعد ایک ساعت کے سر اُٹھایا اور فرمایا کہ تیرے حق مین مین نے دعا کی ہے تجکو ہمیشہ حضوری حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم میسّر ہوگی مولوی احمد اللہ صاحب اور دیگر حضار پروانہ وار آپ کے گرد نثار ہوگئے وقت آخر حضرت نے دونون ہاتھ دعا کے واسطے اُٹھائے اور وہ سینے تک اُٹھکر گر پڑے مولوی احمد اللہ صاحب کو ارشاد مذکورۂ بالا یاد آگیا لوگون سے فرمایا کہ حضرت کا اب وقت آخر ہے آخر کار اٹھارہ ذیقعدہ ۱۲۸۵ہجری بروز جمعہ وقت فجر جان بمشاہدۂ جانان تسلیم کیا گل باغ جنان ۱۲۸۵ھ تاریخ وصال ہے رحمۃ اللہ علیہ ۔

احوال حضرت مولانا حاجی سید صفت اللہ رحمۃ اللہ علیہ از کتاب تاج العروس فی شرح القاموس مصنفہ حضرت مولانا سید مرتضیٰ حسین صاحب زبیدی مطبوعہ مصر صفحہ (۱۹۷)

من الجزء الثالث من تاج العروس من فصل الخاء من باب الراء فی مادۃ (خیر) صفحہ (۱۹۷) مطبوعہ مصر فرغ من ھذا الجزء الخمس بقیت من رمضان المکرم من شہور ۱۱۸۳ سنہ ہجری.

وخیرآباد مدینۃ کبیرۃ بالھند منہا شیخنا الامام المحدث المعمر صفت اللہ بن الہداد الحنفی روی عن الشیخ عبد اللہ بن سالم البصری وغیرہ الخ

(ترجمہ) مادۂ خیر فصل خاء از باب الراء جلد ثالث تاج العروس شرح قاموس صفحہ (۱۹۷) مؤلفہ حضرت سید مرتضیٰ حسین زبیدی[1] رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ مصر اس جلد کی تالیف سے ۲۵ ر رمضان المبارک ۱۱۸۳ھ ہجری کو آپ نے فراغت پائی۔

اور خیرآباد ایک بڑا شہر ہے ہندوستان کا ہین اوسمین سے ہمارے اوستاد امام محدث معمر صفت اللہ از اولاد مخدوم الہداد یہ (خیرآبادی) حنفی المذہب اور وہ روایت فرماتے ہین شیخ عبد اللہ[2] ابن سالم بصری وغیرہ سے الخ

---

[1] یہ بزرگ اصل بلگرام کے ہین مگر تمام عمر اونکی دیار مقدسہ عربیہ مین گذری ہی اور نہایتہً زبید جو ملک یمن کا مشہور شہر ہی اقامت وہان اختیار فرمائی اور اوسی نسبت سے حضرت سید مرتضیٰ حسین زبیدی اونکا نام وشہرت ہے بارہوین صدی کے جو یکتا اور عالم محقق مدقق محدث ادیب صوفی حنفی المذہب تمام علوم اور فنون مین یکتائے روزگار ومقتدائے عصر گذری ہین کثیر التصانیف اور نہایت وسیع النظر ہین اور اپنے بعد والون کے لیے نہایت مستند ہستی سمجھے جاتے ہین منجملہ اہم تصانیف کے تاج العروس شرح قاموس بھی ہے اوسمین مادۂ خیر مین جو صاحب قاموس پر استدراکات کئے ہین اوسمین خیرآباد کا بھی ذکر فرمایا ہے اور حضرت حاجی صفت اللہ قدس سرہ العزیز کا ذکر خیر کیا ہے اسطرح کہ اپنے کو اونکے شرف تلمذ سے مشرف ہونیکا صاف عبارت مین ذکر کیا ہے ۱۲ [2] شیخ عبد اللہ بن سالم بصری اوستاذ الاساتذہ و شیخ الشیوخ علماء حرمین شریفین وشام ومصر ویمن ومقتدائے محدثین اپنے عصر کے ہین دیگر ممالک اسلامیہ کے مشاہیر بھی آپ کے عصر مین آپ کے تلمذ سے مشرف ہوئے گیارہوین صدی کے متفق علیہ جلیل القدر امام وپیشوائے محدثین ہین ۱۲

احوال حضرت مولانا حاجی سید صفت اللہ صاحب محدث خیر آبادی از کتاب فصول مسعودیہ[1] صفحہ (۸۰ تا ۸۱) مصنفہ حضرت مولانا سید شاہ مسعود علی صاحب قلندر قدس سرہ الاطہر الہ آبادی

حضرت مولانا سید شاہ باسط علی صاحب قلندر الہ آبادی قدس سرہٗ جنکے پیر مرشد حضرت سید شاہ الہدیہ صاحب قلندر لاہرپوری رحمۃ اللہ علیہ ہین اور آپ کا مزار بمقام ولگڈھ شریف اطراف الہ آباد مین ہے آپ فرماتے ہین کہ مجھسے میرے پیر مرشد نے اشارہ فرمایا کہ اگر تم کو علم ظاہری کی تکمیل ہی کرنا منظور ہے تو خیر آباد حضرت حاجی سید صفت اللہ خیر آبادی (قدس سرہٗ) کے پاس جاؤ چنانچہ آپ بموجب ہدایت کے اپنے پیر مرشد سے رخصت ہو کر خیر آباد حاجی الحرمین حاجی صفت اللہ محدث خیر آبادی قدس سرہٗ کیخدمت مین آئے اور ملے اور قریب پانچ سال کے حاجی صفت صاحب کیخدمت مین رہے اور تعلیم پانے لگے جلدین آخرین از ہدایہ وبقیہ کتب درسیہ مانند شرح مواقف وحاشیہ میر زاہد برامور عامہ شرح مذکور وغیرہ کتب معقولات ومنقولات وتفاسیر واحادیث پڑھ کر سند حاصل کی بعدہٗ حاجی صفت صاحب نے پوچھا کہ اب کیا ارادہ ہے اگر تحصیل معاش کا ارادہ ہو تو مین تمھارے لئے ملک یا روزینہ یا خدمت وغیرہ کی کوشش کرون کیونکہ امیرون کے دربار مین مجھے اس امر کی استطاعت ہے مگر شاہ باسط علی صاحب نے فرمایا کہ میرا ارادہ گوشہ نشینی کا ہے حاجی صاحب نے فرمایا کہ میرے پیر مرشد حضرت حاجی عبداللہ سیاح صاحب رحؒ ہین آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص گوشہ نشینی اختیار کرے اگر اوسکا دل ہلے تو پیر نہ ہلاوے یعنی قناعت قلبی اختیار کرے اور اگر بالفرض کوئی خطرہ دل مین پیدا ہو تو اپنے استقامت کے پیر نہ ہلنے دے چنانچہ شاہ صاحب جیسا کہ اس سے پہلے امور باطنی کے ساتھ شغل رکھتے تھے ویسا ہی بعد

[1] یہ کتاب فارسی مین ہے یہان ترجمہ درج کیا گیا۔ ۱۲

فراغت علم مشغول رہتے تھے جب ایک ماہ گذر گیا تو آپ کے بڑے بھائی محمد وارث شاہ صاحب تمام جستجو کرتے ہوئے خیرآباد آئے اور آپ کو باصرار تمام الہ آباد ۱۲۰۹ھ ہجری مطابق ۱۲۴۲ فصلی مین لیگئے۔ از نفحات العنبریہ مصنفہ حضرت مولوی محمد تقی حیدر صاحب کاکوروی مطبوعہ اصح المطابع صفحہ ۳۲و۳۳ طریق مصافحہ معمری جو ابتک علماء خاندان فرنگی محل لکھنؤ مین جاری ہے یہ سلسلہ اسطرح پر ذکر کیا گیا ہے کہ جناب مولوی شاہ عبد الرزاق فرنگی محلی نے مولوی عبد الوحید محمد سے اور اُونھون نے اپنے پدر بزرگوار مولوی عبد الواحد سے اور اونھون نے اپنے جد بحرالعلوم ملا عبد العلی محمد سے اور ممدوح نے مولوی امین الدین سیہنوری سے اور اُونھون نے حاجی صفت اللہ خیرآبادی سے اور موصوف نے حضرت شیخ عبد اللہ حنبلی سے اور اُونھون نے حضرت شیخ عبد العزیز عمبر دار قلندر سے اور اُونھون نے حضرت سرور کائنات صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے ۔ فقط

احوال حضرت مولانا حاجی سید صفت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ از کتاب کشف الرموز صفحہ (۱۶و۱۷) مصنفہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت مولانا شاہ سید باسط علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ خلیفۂ حضرت سید اللہ آبادی

دربیان احوال استاد

بشنو اکنون وصف آن حاجی صفت	بالیقین بودہ ز اہل معرفت
در علوم جملہ بودہ بے نظیر	خاص در علم حدیثے بس خبیر
در مدینہ مکہ بودہ چند سال	کرد اسناد حدیث آنجا کمال
زین سبب لفظ محدث انضمام	یافتہ با نام پاکش مستدام

حاجی الحرمین حافظ ہر قرائت — واعظ ہر خاص و عام آن پاکذات
شد مشرف او لطوف شہ نجف — رفت در بغداد بہر این شرف
کرد طوف و سیر اندر ہر کجا — تاکہ سنت پیر خود آرد بجا
گر بگویم خلق او را مو بمو — گفتہ نآید شمہ زان فرخندہ خو

عارف کامل مکمل شاہباز
ذات او فانی شدہ در بے نیاز

احوال حضرت مولانا حافظ سید احمد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ از اوراق قلمی کتبخانہ مدرسہ عربیہ قدیم خیرآباد

وجانشین ایشان پسر ایشان (مولوی احمد اللہ) شدند کہ در علم و فقر زیادہ از پدر شدند و مرید آن ہم بسیار بودند و خوارق عادات ایشان مشہور اند حاجت بیان ندارند و مرتبہ غوثیہ داشتند و عمر چہل و شش سالہ داشتند بتاریخ دوئم رجب لیلۃ الرغائب[1] وفات یافتند در وقت وفات پدر او گفتند کہ برائے شما در جناب رسالت سعی حضوری مجلس کردہ بودم قبول افتاد چنانچہ مولوی احمد اللہ اکثر

اور جانشین مولوی حاجی صفت اللہ کے اونکے صاحبزادے مولوی احمد اللہ ہوئے کہ علم اور فقر مین زیادہ اپنے پدر بزرگوار سے تھے اور شاگرد اونکے حد سے زیادہ ہوئے اور مرید اونکے کثرت سے تھے اور خوارق عادات اونکے مشہور ہین حاجت بیان کی نہین رکھتے ہین اور مرتبہ غوثیہ رکھتے تھے۔ چھیالیس سال کی عمر پائی اونکے باپ نے اپنی وفات کے وقت فرمایا تھا کہ مین نے تمھارے واسطے درگاہ

[1] ماہ رجب المرجب کے پہلے جمعہ کی شب کو لیلۃ الرغائب کہتے ہین ۱۲۔

در مجلس آن سرور ہر وقت کہ خواستند
حاضر می شدند و پدر و پسر ہر دو بعد جمعہ
وعظ قرآن میگفتند و روزمرہ بعد از ظہر وعظ
حدیث میگفتند و مریدان ایشان حافظ قرآن
و دلائل الخیرات می بودند مولوی احمد اللہ از بستم
شعبان اعتکاف می نمودند و روزینہ بست
و پنج مرتبہ دلائل الخیرات می خواندند و دہ
پارہ قرآن شریف می خواندند روزے
وضو می کردند شخصے آمد و گفت کہ کسے فرزند
ندارم از ریش خود قطرات چند در دست
او دادند و گفتند بخور آنرا آن شخص نوشید
بعد از چندے در ہمون سال بخانہ او فرزند
متولد شد۔

یک بار یک گنوار پیش ایشان پیغام فرستاد
کہ سر شمارا از پاسبانان خواہم طلبید ایشان
جواب داد کہ واللہ اعلم سر کدام پاسبانان
بہ تراشد در چند عرصہ سر آن گنوار پاسبانان
تراشیدند و دیگر خوارق بسیار اند اگر نوشتہ شود
طول کشد در سنہ ۱۲۶۱ ہجری وفات یافتند یکے

رسالت مین حضوری مجلس کی دعا کی تھی
قبول ہوئی چنانچہ مولوی احمد اللہ اکثر مجلس
حضور سرور کائنات مین جب چاہتے حاضر
ہوتے باپ اور بیٹے دونون کا معمول تھا
کہ دونون بعد نماز جمعہ وعظ کلام اللہ شریف
اور بعد نماز ظہر روزمرہ وعظ حدیث کا فرماتے
تھے۔ اور مرید اون کے حافظ قرآن و
دلائل الخیرات کے ہوتے تھے مولوی احمد اللہ
بیسوین شعبان سے اعتکاف کرتے تھے
اور روزانہ پچیس ۲۵ بار دلائل الخیرات اور
دس پارہ کلام مجید کے پڑہتے تھے ایک روز
وضو کر رہے تھے ایک شخص نے آکر کہا کہ مین
کوئی لڑکا نہین رکھتا ہون پانی کے
چند قطرے داڑھی سے گرتے ہوے
آپ نے اوسکو دئے اور کہا کہ پی لے
اوسنے پی لئے تھوڑے عرصہ کے بعد اوسکے
گھر لڑکا پیدا ہوا۔

ایک مرتبہ ایک گنوار نے آپ کے پاس
پیغام بھیجا کہ تمھارا سر پاسیون سے منگاؤن گا

از شاگردانِ ایشان قطعہ گفت است ؎

مقبل عالم امامِ محتشم
بے سرو پا آمد از روئے درد

و در علم و فقر چنان کمال پیدا کردہ بودند کہ اساتذہ و مرشدانش لیاقتِ ایشان را بر خود ترجیح دادہ و از دو پسر و دو دختر اولاد گذاشتند یک دختر پسر میان شعیب کہ میان اسمٰعیل نام دارند کتخدا شد از ان مولوی ابراہیم پیدا شدند و دختر دوم پسر چنان محمد اسحٰق کہ میان غلام غوث نام داشتند کتخدا شد از ان حافظ ابوالخیر

اونھون نے جواب دیا کہ واللہ اعلم کسکا سر پاسی کاٹین گے تھوڑے عرصہ مین سر اوس گنوار کا پاسیون نے کاٹ ڈالا اور دوسرے خوارق عادات بہت ہین اگر لکھے جاوین طول ہوجائین گے سنہ ۱۲۶۷ ہجری مین وفات پائی ایک نے اون کے شاگردون مین سے یہ قطع تاریخ کہا ہے ؎

چون سفر کرد از جہان سوئی عدم
علم و فضل و مجد ہم حلم و حشم [1]

اور علم و فقر مین ایسا کمال حاصل کیا تھا کہ اون کے اوستادون اور مرشدون نے اونکی لیاقت کو اپنی لیاقت پر ترجیح دی تھی دو لڑکے اور دو لڑکیون سے اونکی اولاد چلی ہے ایک لڑکی پسر میان شعیب سے کہ جنکا نام میان اسمٰعیل تھا کتخدا ہوئین اون سے مولوی ابراہیم پیدا ہوئے اور دوسری لڑکی پسر میان

[1] مصرع تاریخ تخرجہ مین صنعتِ سراپا سے نکالی گئی ہے علم فضل مجد ہم حلم و حشم قطعہ کے مصرعہ ثالث مین ترکیب استخراج یہ رکھی گئی ہے علم فضل مجد ہم حلم و حشم سے اول و آخر حرف دور کردیا جاوے اور (درد) کا دال جو کہ اوس مصرعہ کے مطابق منہ سراپا کا ہی نکال ڈالا جاوے سنہ ۱۲۶۷ ہجری پیدا ہونگے ۱۲۔

بیدا شدند دو پسر مولوی غلام امام و مولوی غلام صدیق بودند این ہر دو بعد تحصیل علم تلقین و ارشاد از حضرت شاہ قدرت اللہ گرفتند و میان حیات اللہ برادر کلان حاجی صفت اللہ بودند بعد از عالم شدن برادر خورد طریق مہذت اختیار کردند و مرید برادر خورد شدند و اولاد بسیار داشتند۔

محمد اسحق سے کہ میان غلام غوث نام رکھتے تھے منعقد ہوئین اون سے حافظ ابو الخیر پیدا ہوئے اور دو لڑکے مولوی غلام امام اور مولوی غلام صدیق تھے ان دونون نے بعد تحصیل علم ظاہری کے تلقین و ارشاد حضرت شاہ قدرت اللہ سے پایا ہے اور میان حیات اللہ حاجی صفت اللہ کے بڑے بھائی تھے اپنے چھوٹے بھائی حاجی صفت اللہ کے عالم ہونے کے بعد طریق مہذت اختیار کیا اور اپنے بھائی کے مرید ہوئے اور اولاد بہت رکھتے تھے

احوال حضرت مولانا حافظ سید احمد اللہ صاحب قدس سرہ خیر آبادی

از کتاب مآثر الکرام مصنفہ مولانا سید غلام علی آزاد بلگرامی

مولوی احمد اللہ خلف الصدق او منقولات از والد شریف خود اخذ نمود و معقولات در خدمت شیخ کمال الدین محمد سہالوی فتحپوری گزرانید عمر گرامی بافادۂ علوم ظاہر و ارشاد باطن بآخر رسانید

اونکے بیٹے مولوی احمد اللہ نے منقولات اپنے والد شریف سے حاصل کئے اور معقولات شیخ کمال الدین محمد فتحپوری سہالوی سے حاصل کئے تمام عمر علم ظاہری کے فائدہ پہونچانے مین

وشبِ مستهل رجب لیلة الرغائب
۱۱۶۷ھ (سبع وستین و مائة الف)
در نزہت کدۂ قدس آسود و در جنب
احاطۂ مرقد والد بزرگوار خود استراحت
فرمود۔

اور طریقِ باطن کی راہ دکھانے مین
صرف کی اور ۱۱۶۷ھ رجب لیلة الرغائب
فضائے قدس مین آرام فرمایا اور والد بزرگوار
کے مزار کے قریب جانب جنوب اسی
احاطہ مین مدفون ہوئے۔

احوال حضرت مولانا حافظ سید احمد اللہ صاحب قدس سرہٗ خیر آبادی

از کتاب بحر ذخار قلمی جلد اول فرنگی محل لکھنؤ ۱۶۹

موج احوال۔ آن صفحۂ صحیفۂ ابرار اللہ
حضرت مولوی احمد اللہ خلف و خلیفہ
حاجی صفت اللہ است حافظ و فاضل
ومحدث ومتورع متشرع مجاہد مشاہد
ممتاز مرتاض محمود ممدوح مسعود مشکور
مشہورِ عالم بود در کمالات صوری و
معنوی و علوم حالات صوفیہ ناظر
ومعاملات علویہ قدم بقدم پدر بزرگوار
بلکہ مشائخ عالی تبار بودہ است صاحب
خوارق بود کافرے باو پیغام داد کہ

آن صفحۂ صحیفۂ ابرار اللہ حضرت مولوی
احمد اللہ خلف وخلیفہ حاجی صفت اللہ
کے ہین حافظِ قرآن اور فاضل اور
محدث اور متقی اور پابند شریعت صاحب
مجاہدہ و مشاہدہ ممتاز و مرتاض محمود
وممدوح مسعود و مشکور مشہورِ زمانہ تھے
کمالاتِ ظاہری اور باطنی مین اور صوفیہ
کے علوم کے حالات دیکھنے والے اور
معاملاتِ علویہ مین قدم بقدم اپنے
پدر بزرگوار کے بلکہ مشائخین عالی تبار کے

من تراخواهم گشت گفت خدا داند که
این واقعه بکه رود هر پس از چند روز آن
کافر از دستِ دیگرے کشته شد و شخصے
تمنائے اولاد کرد بقیه آب وضوی خود
باو بخشید که باهلیه خود بخوراند فرزند
حاصلش آمد در بابِ فاتحه فرمودے
که طعام بمحتاجان دهند و ثوابش
بمیت بخشند البته نفع به مردگان
میرسد و اگر خود خورند خیر۔
بتاریخ دوئم رجب سنه یکهزار و یکصد و شصت
و هفت بجوار رحمت حق پیوست از پسرانش
مولوی غلام امام بر طریقهٔ پدر و جد
خود است سید حیات الله برادر حاجی
صفت الله درویش بود۔

تھے صاحبِ کرامت تھے ایک کافر نے
پیغام بھیجا کہ مین تم کو مار ڈالونگا فرمایا کہ
خدا جانے یہ واقعہ کسکو پیش آوے
تھوڑے دنون کے بعد وہ کافر دوسرے
کے ہاتھ سے مارا گیا ایک شخص نے
اولاد کی تمنا کی آپ نے وضو کا بچا ہوا
پانی اوسکو دیا اور فرمایا کہ اپنی بیوی کو
پلادے اوسکے لڑکا پیدا ہوا فاتحہ
کی بابت آپ نے فرمایا کہ کھانا محتاجون
کو دین اور ثواب اوسکا میت کو دین
یہ طریقہ مُردون کو نفع پہونچاتا ہے اور
اگر خود کھائین مضائقہ نہین۔
بتاریخ دوئم رجب المرجب ۱۱۶۷ ہجری
مین وفات پائی۔ اون کے لڑکون مین
سے مولوی غلام امام اپنے باپ دادا
کے طریقہ پر ہین اور سید حیات اللہ برادر
حاجی صفت اللہ درویش تھے۔

احوال حضرت مولانا حافظ سید احمد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خیرآبادی از کتاب کشف الرموز مصنفہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مولانا سید شاہ باسط علی صاحب قلندر الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ

در بیان احوال اوستاد زادہ

وصف فرزندش کنون باید شنود	در فصاحت در بلاغت گو ربود
مولوی و معنوی ہمچو پدر	از علوم جملہ باشد باخبر
احمد اللہ است نام پاک او	خاص و عام از ذات پاکش فیض جو

چونکہ وصفش ہست بیرون از بیان
پس دعایش می کنم ورد زبان

احوال حضرت مولانا مولوی حافظ سید احمد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خیرآبادی جو مختصراً دیگر قلمی تحریر سے دستیاب ہوئے

آپ ۱۱۹۱ ہجری مین پیدا ہوئے جب آپ پیدا ہوئے دایہ غسل دیکر آپ کو آپ کے والد ماجد کی خدمت مین لیگئی حضرت حاجی صاحب آپ کو دیکھکر بہت خوش ہوئے۔ اور خرقہ یعنی ایک کرتہ اپنے ملبوس خاص سے تیار کرا کے پہنا دیا اور "مولانا احمد اللہ"

سلہ آپ سے بھی بیشتر کرامات کا ظہور رہوا ہے جو قصبہ مین مشہور ہین مین نے آپ کے مفصل حالات دریافت کرنے مین کوشش کی مگر وافر طور پر نہین ملے بعد سعی بسیار جو کچھ مل سکے درج کئے گئے ۱۲

نام رکھا یعنی اول لفظ مولانا حضرت نے فرمایا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ پچیس ۲۵ برس کے سن مین حافظ و فاضل و محدث مشہور عالم ہو گئے۔ آپ عالم العلماء دہر و اعظم مشائخ عصر تھے، علم شریعت و طریقت۔ و معرفت مین کامل دستگاہ رکھتے تھے۔ اور مدت تک تعلیم و تربیت طلب ظاہری و باطنی مین مصروف رہے۔ بعدہٗ بارادۂ زیارت مزار خواجگان چشت اہل بہشت دار الخیر اجمیر شریف حاضر ہوئے اور زیارت روضۂ مقدسہ سے مشرف ہوکر چندے وہان قیام فرماکر استفادہ حاصل کرکے اجودھن یعنے پاک پٹن حاضر ہوئے چند روز وہان معتکف رہ کر فیضانِ روحانیت باباصاحب سے حاصل کرکے خیرآباد تشریف لائے۔ آپ بھی اپنے والد ماجد کی طرح وعظ فرمایا کرتے بعد ظہر روزانہ حدیث شریف اور بعد نماز جمعہ کلام مجید کا وعظ فرمایا کرتے اور ہمیشہ نماز باجماعت ادا فرماتے اور نوافل کی بہت کثرت فرماتے اشراق و چاشت و اوابین تو معمول تھا دیگر نوافل بھی ترک نہ فرمائین آپنے بڑے بڑے مشائخون سے فیض حاصل کیا ہے وفات شریف ۲ رجب المرجب ۱۲۶۰ھ؁ ہجری مین ہوئی۔

مختصر احوال حضرت مولانا حافظ سید غلام امام صاحب و حضرت مولانا حافظ سید غلام صدیق صاحب رحمۃ اللہ علیہم خیرآبادی

بعد وفات حضرت مولانا حافظ سید احمد اللہ صاحب مولانا حافظ سید غلام امام صاحب اپنے پدر بزرگوار کے خلیفہ اور جانشین ہوئے۔ آپ کو مختلف سلسلون کی اجازت مولانا حاجی قدرت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے تھی آپ علم معقول و منقول فروع و اصول

علوم ظاہری و باطنی کے عالم متبحر باعمل مشہور تھے آپکو تاحیات خود اس مدرسہ
کی تعلیم بدل ملحوظ تر رہی جس سے آپ کی تعلیم کا اس مدرسہ مین بکثرت فیض جاری رہا
آپ کی تعلیم سے صدہا طلباء فیضیاب ہوئے اور آپ کے بکثرت مرید ہوئے ہین آپ
متوکل تھے یاد خدا مین زیادہ مصروفیت رہتی تھی چونکہ آپکے کوئی اولاد نہ تھی اسوجہ
سے اپنے بھائی مولوی حافظ سید غلام صدیق صاحب کو اپنا سجادہ نشین کیا بدینوجہ
سلسلہ سجادگی درگاہ حاجی صفت اللہ صاحب قدس سرہٗ اونکی اولاد مین جاری ہے
بتاریخ چھبیس ۲۶ ماہ ربیع الثانی ۱۲۷۰ھ ہجری مین آپنے وفات پائی چونکہ آپ نے
اپنی حیات ہی مین اپنے بھائی مولوی حافظ سید غلام صدیق صاحب کو اپنا
سجادہ نشین کردیا تھا اسلئے آپ کی وفات کے بعد آپ کے بھائی سجادہ نشین ہوئے
آپ عالم متبحر مشہور تھے ۔ علماء کاملین مین آپ کا شمار تھا آپ شریعت و طریقت کے عامل
تھے آپ نے اپنے آباؤ اجداد کے طریقہ عمل کے ساتھ اس مدرسہ کی تعلیم کو رونق بخشی
اور مدت العمر طلباء کو بطیب خاطر استفادہ پہونچاتے رہے بکثرت طلباء آپ کی تعلیم سے
کامیاب ہوئے قصبہ کے لوگ آپ کے بہت معتقد تھے آپ کے مریدون کی کوئی انتہا
نہ تھی آپ نوافل بکثرت پڑھتے تھے حاجتمندون کے واسطے دعا اور تعویذ فرمایا کرتے
تھے ۔ آپ کی یادداشت مین بیشتر عملیات پائے جاتے ہین جس سے یقین ہوتا ہے
کہ آپ عامل بھی تھے ۔
آپ سے ایک مرید نے سوال کیا کہ شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت چیست آپ نے
جواب دیا ۔ قال النبی علیہ السلام ۔ الشریعۃ اقوالی والطریقۃ افعالی والحقیقۃ
احوالی والمعرفۃ اسراری ۔ یعنی شریعت اقوال منست و طریقت افعال منست

وحقیقت احوالِ نست و معرفت اسرار نست۔

آپ کی ذات خاص بہت متبرک تھی۔ افسوس موت سے کسی کو چارہ نہین۔
بالآخر مولوی حافظ سید غلام صدیق صاحب نے بتاریخ ہفتم ماہ جمادی الاولی ۱۱۸۵ھ ہجری
کو بہ قضائے الٰہی اس جہان فانی سے وفات پائی آپکی وفات کے بعد مولوی حافظ سید پیر بخش
صاحب آپ کے خلف و خلیفہ سجادہ نشین ہوئے اور آپ قدم بقدم اپنے پدر بزرگوار کے
دین کے کام مین عامل رہے آپ عالم مشہور تھے آپ کے علم کی دور دور شہرت تھی
چنانچہ ضلع بدایون و بلگرام و شاہ آباد دیگر اطراف سے طلباء بغرض تعلیم آپ کیخدمت مین
آتے اور آپ کی تعلیم سے فیضیاب ہوتے آپ کے زمانۂ حیات تک طلباء کی کثرت اور
مدرسہ کی خوب ترقی رہی اور آپ کی توجہ خاص سے مسجد مین نماز کا بھی انتظام معقول رہا
اور بہت لوگ آپ کے مرید ہوئے اس قصبہ مین بہت لوگ آپ کو مانتے تھے۔ اور آپ کا
بڑا اثر تھا کہا جاتا ہے کہ جسوقت آپ نماز کے لیے بازار ہوتے ہوئے مسجد کو جاتے
راہ مین پیشہ ور لوگ ہندو مسلمان آپ کو دیکھکر تعظیماً کھڑے ہوجاتے تھے آپ نے
مدت العمر اس مدرسہ کے درس و تدریس مین مصروف رہکر اپنے آبا و اجداد کا نام روشن
کیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزاء خیر عطا فرماوے مولوی حافظ سید پیر بخش صاحب نے
۲۶۔ شوال ۱۲۵۲ھ ہجری مین اس دار ناپائدار سے انتقال فرمایا میرے دادا مولوی حافظ
سید نبی بخش صاحب اپنے پدر بزرگوار کی وفات کے بعد مدرسہ عربی قدیم مین آونلہ کے
قائم مقام اور سجادہ نشین ہوئے اور قدم بقدم اپنے اجداد کے عامل رہے آپ کی
ذات بابرکات سے مدرسہ اور مسجد کو خوب ترقی ہوئی آپ طلباء کے ساتھ نہایت
محبت سے پیش آتے تھے مولوی فتح محمد صاحب..................

.....برہان پوری کو آپ نے پڑھایا ہے ۔ اور مولوی سید سکندر علی صاحب خالص پوری
بھی آپ کے شاگرد تھے ۔ اور نامی طلباء مین اونکا شمار تھا طلباء کو کتب دینیات شفقت
ومحبت سے پڑھاتے تھے جسکی وجہ سے طلباء کی بہت کثرت رہتی تھی مدت تک اسیطرح
درس وتدریس کا سلسلہ جاری رہا آپ کے اکثر لوگ مرید تھے ۔ آپ تمام عمر تعلیم دینے مین
مصروف رہے اور نہائت حسن وخوبی کیساتھ اعلیٰ پیمانہ پر اس درسگاہ قدیمہ کے خدمات
انجام دیتے رہے جب آپکی وفات کا زمانہ قریب آیا تو آپ نے اپنے بڑے پوتے مولوی
حافظ سید احمد حسن کو مرید کیا اور چند ماہ کے بعد تاریخ ۲۸ رشوال ۱۲۹۱ھ ہجری کو جناب
ممدوح مولوی حافظ سید نبی بخش نے اس دار فانی سے رحلت فرمائی آپ کے واقعہ وفات
کے بعد مولوی سید احمد حسن صاحب سب کی صلاح سے قایم مقام اور سجادہ نشین ہوئے
چاہیئے تھا کہ آپ بمقتضائے خدمات سجادگی وقائم مقامی پورسے طور سے مسجد ومدرسہ
کی خدمت کرتے چونکہ صاحب سجادہ موصوف کی شادی قصبہ لاہرپور مین ہوئی تھی
اور وہان کی زمینداری وغیرہ کا انتظام سجادہ نشین وغیرہ کے سپرد کردیا گیا ۔ اسوجہ سے
غیر آباد مین آپ کا قیام نہوسکا والد ماجد صاحب قبلہ مولوی حافظ سید حسن بخش صاحب
جو نہ کسی کے مرید تھے اور نہ اس مدرسہ ومسجد کی خدمات سجادگی کا بار اُٹھانا قبول فرمایا
اسلیئے اپنے بڑے صاحبزادے مولوی حافظ سید احمد حسن صاحب کو سجادہ نشین کرادیا
تھا اور خود اس عہدے کے واسطے راضی نہوئے مگر باوجود ان خدمات کے قبول
نہ کرنے پر بھی آپ کو اس مسجد اور مدرسہ کے قیام کا بہت زیادہ خیال تھا آپ ہی کے
حسن خدمات کا یہ نتیجہ ہے جو ابتک مسجد ومدرسہ قائم وبرقرار ہے آپ نہایت
پابند وضع اور بہت مستقل مزاج تھے ۔ ہر کام پابندی کیساتھ کرتے اور آپ کا

معمول تھا کہ روزانہ نماز مغرب اور نماز جمعہ وعیدین جناب مولوی حاجی سید صفت اللہ صاحب کی مسجد مین پڑھایا کرتے تھے اور تاحیات نہایت پابندی کے ساتھ اس روش پر قائم رہے بغیر عذر کے اس عمل کو ترک نہین کیا تھا اوس روز کے جس روز آپ کا انتقال ہوا جسکا خلاصہ یہ ہے کہ آپ گیارہ بجے رات کو بعرض بند تخمہ مبتلا ہوئے اور صبحکو دس بجے اس دار فانی سے وفات پائی۔ آپ جس سے ملتے خلوص سے ملتے ریا اور نمائشی امور کو پسند نہین کرتے تھے۔ اور تمام عمر ایک وضع اور ایک حالت مین رہے اور عمر بھر درویشانہ شان سے بسر کی باوجودیکہ کافی معاش رکھتے تھے اپنی ذات خاص پر بہت ہی قلیل رقم صرف کرتے تھے اور اپنے متعلقین کے نان نفقہ دینے مین اور مہمانونکی خاطر داری اور اونکی تواضع کرنے مین زیادہ صرف کرتے تھے آپ علوم صرف ونحو مین کامل دستگاہ رکھتے تھے جو لوگ پڑھنے کے لیے آتے آپ اونکو بہت شفقت اور دل سے پڑھاتے تھے آپ نے اپنے والد ماجد سے فقہ مین ہدایہ۔ درمختار۔ شامی وغیرہ پڑھی تہین۔ اور کتب بینی کا بہت شوق تھا اکثر کتب فقہ کا مطالعہ کیا کرتے تھے جسکی وجہ سے علم فقہ مین آپ کی نظر بہت وسیع ہوگئی تھی۔ اور جزئیات مسائل فقہ مین آپ کو بہت عبور ہو گیا تھا قصبہ خیرآباد اور گرد ونواح کے جن لوگون کو مسائل کے دریافت کرنیکی حاجت ہوتی تھی آپ کے پاس آکر دریافت کرتے اور آپ کتاب دیکھکر واضح طور پر مسئلہ بتاتے اور سمجھا دیتے تھے۔ اس مدرسہ کے متعلق ہمیشہ یہ خدمت انجام دیتے رہے آپ کی ذات خاص اس مدرسہ کے لیے بہت غنیمت تھی اللہ تعالی آپ کو اس خدمت کی جزا ءنیک عطا فرمائے آپ نے مجھے کلام مجید کے آٹھ پارے حفظ کرائے۔ پھر حافظ ہدایت اللہ صاحب کے سپرد کر دیا چنانچہ باقی کلام مجید حافظ صاحب موصوف نے مجھے حفظ کرا دیا۔ حفظ کلام مجید کے

بعد میرے والد مولوی حافظ سید حسن بخش صاحب نے مجکو میزان الصرف و منشعب و پنج گنج پڑھائین
اوسکے بعد ضرورتاً مین اپنے ماموں کے پاس جونپور گیا وہان ماموں صاحب وغیرہ نے
یہ تجویز کیا کہ مین جونپور کے مدرسہ مین مولوی ہدایت اللہ خان صاحب سے
تعلیم حاصل کرون - چنانچہ مین نے مولوی ہدایت اللہ خان صاحب سے مکرر پنج گنج اور
فصول اکبری پڑھی اور کتاب نحو میر کے دو یا تین سبق پڑھنے کی نوبت آئی تھی کہ خیرآباد
سے میری طلبی کا خط پہونچا مجبوراً جونپور کا تعلق قطع کرکے مجھے خیرآباد آنا پڑا یہان آتے ہی
میرے نام دو عام مختارنامہ پیروی مقدمات کے واسطے لکھے گئے جنکا تعلق خاندانی مقدمات
کی پیروی سے تھا آخر مین گیارہ سال تک مقدمات کی پیروی مین مصروف رہا - جسکی وجہ
سے زمانہ تحصیل علم اور طالب علمی کا وقت گذر گیا اور میری تعلیم کتب دینیات نہ ہو سکی
الغرض ان مشکلات مین پھنس کر مین نعمت علم سے محروم رہا اور دنیا کے لوازم مین میری
زندگی برباد ہوئی - اور طریقہ آباؤ اجداد کی قایم مقامی کی پوری خدمت نہ کر سکا
مجھے اسکا بے انتہا افسوس ہے مگر سچ ہے اللہ کو جو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جب
میرے والد ماجد کی وفات کا زمانہ قریب آیا تو اس مدرسہ عربیہ کی وہ عمارت بھی جسمین
ہزارون دیندار طلبا تعلیم پاکر فیضیاب ہوئے تھے بارش کے ناقابل برداشت صدمے
اٹھاکر دگرگون ہوگئی اور دکن کی طرف کے کئی درجے گر گئے اور اس مدرسہ کا اکثر حصہ
رہنے کے قابل نہ رہا مگر میرے والد ماجد صاحب قبلہ کی تمام عمر اسی مدرسہ مین بود و باش
رہی حتی کہ ۱۲ ماہ جمادی الاولی سنہ ۱۳۲۳ ہجری کو آپکا انتقال بھی اسی مدرسہ خاص مین ہوا
اللہ تعالی جناب مرحوم کی مغفرت فرمائے - آپ کے بعد جو عمارت باقی تھی اوسے
بھی غلبہ بارش نے برباد کردیا اب از قسم عمارت اس جگہ کچھ باقی نہین ہے ضرورتاً

صرف بھوس کے چند چھپر ڈالدئے گئے ہین جسمین ملازمین وغیرہ رہتے ہین ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے پھر اوسیطرح اس مدرسہ کو اوج پر پہونچا دے ۔ اور وہ مٹی ہوئی عمارت از سر نو بنوادے تاکہ سلسلۂ تعلیم اس مدرسہ عربیہ قدیمہ مین پھر جاری ہو جائے ۔ اور قیامت تک اس مدرسہ کا نام باقی رہے ۔ میرے والد ماجد مرحوم کی وفات کے دو تین ماہ قبل جناب بھائی مولوی حافظ سید احمد حسن صاحب نے اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد لاہر پور سے ترکِ سکونت کر کے سیتاپور مین مستقل قیام اختیار کیا ۔ اور مجھے ہدایت فرمائی کہ خیرآباد کے مدرسہ اور مسجد کا انتظام اپنے متعلق رکھو جو کچھ ہو سکے مدرسہ کی خدمت کرو اور مسجد مین نماز پڑھاتے رہو چنانچہ مین حسب ہدایت نو سال تک برابر روزانہ پابندی کیساتھ مغرب کی نماز حضرت حاجی صفت اللہ صاحبؒ کی مسجد مین پڑھاتا رہا اس عرصہ مین بھائی صاحب موصوف کا بھی انتقال ہو گیا اور بضرورت مجھے سات سال تک سیتاپور مین قیام کرنا پڑا اسوجہ سے روزانہ مغرب کی نماز کا معمول ترک ہو گیا لیکن نماز جمعہ وعیدین برابر سیتاپور سے آکر پڑھاتا تھا چنانچہ نہایت پابندی کے ساتھ ابتک یہی میرا معمول ہے کہ نماز جمعہ وعیدین اوسی مسجد مین جاکر پڑھاتا ہون بھائی مولوی حافظ سید احمد حسن صاحب اپنے پدر بزرگوار کے بعد نو سال بقید حیات رہے اوسکے بعد ۱۱ ۔ صفر ۱۳۲۲ھ ہجری کا دن گذار کر بارہوین شبکو بتقضاء الٰہی انتقال فرمایا اور درگاہ حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ مین مدفون ہوئے ۔ اللہ تعالیٰ اونکی مغفرت فرمائے اونکے انتقال کے بعد اونکا قائم مقام اور سجادہ نشین مین ہوا مسجد اور مدرسہ کے جو خدمات مجھسے ہو سکتے ہین برابر انجام دے رہا ہون ۔ جو خانقاہ حاجی صفت صاحبؒ نے واسطے قیام طلبا بنوائی تھی وہ مولوی حافظ سید خیر بخش صاحب کے

زمانۂ حیات تک قائم اور آباد رہی اوسکے بعد مرمت نہ ہونے سے منہدم ہوگئی۔ اب اوسکا وجود بھی باقی نہین ہے۔ امتداد زمانہ کی وجہ سے اس مسجد کی حالت کیسقدر ابتر ہوچلی تھی اور نمازیون کو موسم گرما مین دہوپ کی شدت کیوجہ سے اور بارش کے زمانہ مین پانی برسنے کے وقت سخت تکلیف ہوتی تھی عرصہ سے اس مسجد کی مرمت بھی نہین ہوئی تھی اور جگہ بھی کم تھی مین نے بخیال درستی عاقبت نیز بقصد تحفظ یادگار خاندانی بابتہ۔ ماہ رجب و ماہ شعبان لغایتہ آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۳ ہجری مین درجہ قدیم کے دائین بائین ایک ایک صحنچی جدید کا اضافہ کیا اور اوسکے برابر ایک نیا درجہ اور تعمیر کرادیا جسکی وجہ سے ماشاء اللہ اب مسجد کافی وسیع ہوگئی۔ اور نمازیون کو وافی آرام مل رہا ہے تاریخ نہم ماہ جمادی الاولی و ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ ہجری مین مین نے مسجد کی چہت جو کسیقدر خراب ہوگئی تھی درست کرائی و نیز مسجد کے متعلق ایک سقایہ برائے وضو نمازیان وایک دودرہ دالان معہ دو کوٹھری پختہ بنا بر قیام موذن اور مسجد کا فرش ...... وغیرہ رکھنے کیلیئے تیار کرادیا ہے و نیز ایک پاخانہ و غسلخانہ و استنجہ خانہ بھی نیا بنوادیا۔ جسکی وجہ سے سبکو بخوبی آرام ملتا ہے جسوقت مین نے مسجد کی درستی و مرمت و سقایہ و دالان وغیرہ کی تعمیر سے فراغت پائی اوسکے بعد مین نے اپنی جائداد کا کچھ حصہ بغرض مرمت مسجد و درگاہ و فرش و تیل بتی وغیرہ مسجد کے لیئے وقف کردیا ہے جسکی آمدنی سے ایک موذن نوکر ہے جو شبانہ روز رہتا ہے اور اذان دیتا ہے اور مسجد کو خوب پاک و صاف رکھتا ہے و نیز مسجد کے لیے چٹائیان وغیرہ مسجد کے اندر و باہر صحن کے لیے کافی موجود ہین۔

اور تیل بتی وغیرہ کا بھی انتظام کافی موجود ہے۔ یہ سب متعلق موذن کردیا گیا ہے۔ جو انجام دیتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ مسجد بہت اچھی حالت مین ہے اس سے پہلے خصوصًا جمعہ و عیدین وماہِ رمضان مین نمازیون کو باہر دہوپ مین کھڑا ہونا پڑتا تھا اور سخت تکلیف ہوتی تھی بحمداللہ اب کوئی شکایت باقی نہین رہی چونکہ اس درگاہ کی بھی کبھی مرمت وغیرہ نہین ہوئی تھی اور درگاہ کا فرش وغیرہ بالکل خراب ہوگیا تھا اور بہت ہی مرمت طلب تھا جسکو حال ہی مین یعنی ماہ شعبان و آخر ماہِ رمضان ۱۳۵۰ھ ہجری مین میرے ملازم شیخ عبدالحلیم نے محض اپنی عالی ہمتی سے اپنا زرکثیر صرف کرکے ہرسہ مزارات وتمامی قبور و دیگر مقامات مرمت طلب کی مستحکم طریقہ سے مرمت اور درگاہ کی درستی کرادی اب بفضلہ تعالے درگاہ بالکل مکمل ہوگئی۔ اور قابل اطمینان حالت ہے۔ اللہ تعالے نیک دل شیخ عبدالحلیم کو اس نیک سعی کی جزاءِ خیر عطا فرمائے۔

مین نے چند کتب فقہ جنکا ترجمہ اردو زبان مین ہوچکا ہے اور چند مجموعہ فتاویٰ جات بھی منگالیئے ہین اور اکثر اونکا مطالعہ کرتا رہتا ہون جس سے مجھے بقدر ضرورت مسائل کی معلومات ہوگئی ہے جو کوئی مجھسے مسئلہ دریافت کرتا ہے بعلمِ خود لوگون کو بتلادیتا ہون الغرض اسطرح مین اس مدرسہ کی خدمت کرتا ہوا بسر کررہا ہون بفضلہ تعالے میرے دو بیٹے ہین خلف اکبر مولوی سید نجم الحسن سلمہٗ خیرآباد کے مدرسہ عربیہ نیازیہ مین عربی تعلیم پارہا ہے۔ دمیزان الصرف منشعب۔ پنج گنج۔ علم الصیغہ۔ فصول اکبری۔ نحومیر۔ شرح مائۃ عامل۔ ہدایۃ النحو۔ کافیہ۔ تسہیل الکافیہ شرح جامی۔ ایساغوجی۔

میزان المنطق ۔ مرقات ۔ شرح تہذیب ۔ قطبی ۔ میر قطبی ۔ ہدیہ سعیدیہ ۔ سلم الادب ۔ مجانی الادب ۔ نفحۃ الیمن ۔ اخوان الصفا ۔ تاریخ الخلفا ۔ منیۃ المصلی ۔ شرح وقایہ جلد اول ۔ مختصر المعانی پڑھ چکا ہے ۔ اب شرح وقایہ جلد ثانی ۔ شرح ہدایۃ الحکمۃ ۔ نور الانوار پڑھ رہا ہے اور فارسی بھی بقدر ضرورت پڑھی ہے ۔ اور خلف اصغر مولوی سید ضیاء الحسن سلمہٗ بھی اسی مدرسہ مین تعلیم پا رہا ہے آمدنامہ ۔ فارسی کی پہلی و دوسری کتاب اور صرف فارسی کا رسالہ دستور الصبیان ۔ خالق باری ۔ کریما ۔ مامقیمان ۔ میزان الصرف ۔ پڑھ چکا ہے ۔ گلستان اور منشعب پڑھتا ہے بارگاہ الٰہی مین میری یہ دعا ہے کہ اپنے کرم و فضل خاص سے ہر دو برخورداران کو زندہ و سلامت رکھے دونونکی عمر مین برکت دے اور دونون کو کامل طور سے علم دین نصیب کرے کہ اپنے آباؤ اجداد کے طریقہ کو اختیار کرین اور قدم بقدم اون کے چلین اور مدرسہ کی بنا از سر نو قائم کر کے سلسلہ درس و تدریس جاری کرین ۔ تاکہ حضرت جدی مولوی حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ اور اونکے قائمقامونکی روحون کو راحت و سرور حاصل ہو اور مسجد و مدرسہ کا نام تا قیام قیامت قائم و برقرار رہے آمین ثم آمین ۔

احقر العباد سید فخر الحسن رضوی ساکن قصبہ خیر آباد ۔ ضلع ستیاپور ۔ محلہ میان سرائے مدرسہ عربیہ قدیم خیر آباد ۔ سجادہ نشین درگاہ حضرت حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ محدث خیر آبادی ۔

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول الیوم جمعہ ۱۳۵۱ھ ہجری مطابق ۳۰ ماہ ستمبر ۱۹۳۲ء

یا اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نقل مکتوبات حضرتِ مولانا حافظ حاجی سیّد صفت اللہ صاحب محدث خیرآبادی قدس اللہ سرہ

مکتوب اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اے عزیز چون بروقِ شہود از حدیقۂ عمام فیض یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ درخشیدن گیرد و روائح وصول از مہبِ عنایت یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ درو زیدن آید و ریاحین انس در ریاض قلوب بشگفد و بلابلِ شوق در بساتینِ ارواح بنغماتِ یَآاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ چون ہزار داستان در ترنم آید و نیرانِ اشتیاق در کوانینِ شرائر شعلہ برزند و اطیارِ افکار در فضائے عظمت از غایتِ طیران بی پر شود و مخول عقول بوادی معرفت پے کم کند و قواعدِ ارکانِ افہام از صدمۂ ہیبت در تزلزل آید و سُفنِ عزائم در بحارِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ بریاح وَھِیَ تَجْرِیْ بِھِمْ فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ در لجِ حیرت فرو ماند و امواجِ دریائے عشق یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ در تلاطم آید ہر یکے بزبانِ حال ندا کند کہ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ زورقِ سابقہ عنایت اِنَّ الَّذِیْنَ

سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى در رسد و ایشان را بر ساحل جودیِ فِیْ
مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ فرود آرد و در مجلس مستان بادهٔ
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ بر ساند و مائدهٔ نعیم لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى
در رسد و زیاده راه در پیش کشد و کوس وصول از جام قرب سَقٰهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا اگر دان شود و مملکتِ ابدی و دولتِ سرمدی
وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا مشاهده گردد

مکتوب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دوم

اے برادر بدرستیکہ طلب خود را بجے در بوتہ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
انداز و باتش وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ بگداز و خالص کن تا شایانِ
مُهرِ لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا گردد و در بازارِ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ اورا ارزشے دہند و بدان سرمایۂ
توانائی کہ بضاعتِ دینِ خالص اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ حاصل کنی و
شائبۂ رمزے از اسرارِ وَالْمُخْلِصُوْنَ عَلٰى خَطَرٍ عَظِيْمٍ بر تو بکشایند و
از لوامعِ انوار اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ
رَّبِّهٖ شعاعے بر تو تابد و از ندائے داعی اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ باعثہ
در دلِ تو پیدا شود و از حضیض قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ طائرِ ہمت
بیرون نہی و از اوجِ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى عبور کنی و از نسیم قرب وَ
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ بوئے در مشامِ جانِ تو رسد و
شجرۂ قلب از ان در اہتزاز آید و از بادِ خزان قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ در

بوستان تجرید وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ بے برگ شوی ور باح
فصلِ بہارِ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی در پریدن آید
وسحاب اَللّٰهُ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ برتابد وقطراتِ فیض و
فضل باریدن گیرد و آراضی ریاضِ قلب ازنباتات وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ
لَّدُنَّا عِلْمًا ہمہ سرسبز شود و اشجار بساتین روح از اثمار اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ
قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ جملہ بارور گردد وعیون وصول از سر چشمہ
عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ در اودیۂ جمیع وادی سرور در یابد وبشیر
اقبال ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ چنین وا رساند کہ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ورضوانِ جنّتِ
النَّعِیْمِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ندا در دہد کہ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
هَنِیْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

مکتوب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سوم

اے عزیز بترس ازان روز کہ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَ
اَبِیْهِ ظاہر گردد وا زمحاسبہ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اندیشہ کن وچون اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ
بحظوظِ نفسانی مشغول میشو و بسرورِ مراقبہ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ
فرو برو دیدہ ورمشاہدہ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ
بکشائی ونظارہ کن وازنعیم وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ
یاد آور شاید کہ ندائے داعی وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ در گوش

ہوش تو اُفتد واز خواب گاہ غفلت اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ
بیدار گردی ودر طلب درجات وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ از سر قدم سازی و مرکب ہمت از جان ودل در تازی
بشر الطاف اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ باہزاران اطباق وَلَھُمُ الْبُشْرٰی ترا
پیش آید وعساکر امداد وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہمراہ تو شود وبر
لشکر اعدا کہ اِنَّ الشَّیْطَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ فیروز آئی واز دام
ہوائے نفس کہ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ خلاص یابی ولوح دل
را از لطائف اسرار وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ مرقوم گردانی و
مرغ روح تو از قطائر قدیم یاد آورد ودر فضائے مسالک فَاسْلُکِیْ سُبُلَ
رَبِّکِ ذُلُلًا بجناح شوق در پرواز آید واز ثمار انس در بساتین ثُمَّ
کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ محفوظ گردد وآئینۂ سر تو از لوامع انوار تجلیات
ہم صفت نور گیرد وسر تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ
مکشوف شود وروضۂ خمیر تو از امطار مراحم وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا
فَاَنْۢبَتْنَا بِہٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ سرسبز ہمچو باغ ارم گردد ورموز وَ
اَحْیَیْنَا بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا مر ترا فہم شود واستار فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ از پیش تو بردارند وتو در مشاہدۂ کمال او
فرومانی ودر دریائے بے نیازی اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ
فرو شوی واز سموم ہیبت اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ در گرداب حیرت سرگردان
فرومانی وگاہے از نسیم لطف وَلَا تَیْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ در گلشن تمجید چون

عندلیب از شوق در ترنم آئی و از غلبات وجہہ نغمۂ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ
یُوْسُفَ برکشی حُسّاد بملامت پیش آیند و گویند کہ تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ
ضَلَالِکَ الْقَدِیْمِ چون تاثیر فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ
فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ظاہر گردد و نیز ہمہ با نیاز و عجز درخواست کنند کہ وَاسْتَغْفِرْ
لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیْنَ ہ و از سر صدق نیاز برخوانند کہ لَقَدْ
اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَاِنْ کُنَّا لَخٰطِئِیْنَ ہ و در مقامِ مناجات آئی
و بزبانِ حال گوئی کہ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ
تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ہ

مکتوب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چہارم

اے عزیز بیش ازین تغافل کردن و بحیاتِ دنیا مغرور بودن نہ دلیل
سعادت بود مگر بخطاب اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ہ
در گوشِ جانِ تو نرسیدہ است و از وعیدِ مَنْ کَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی
فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی ہ ہیچ خوف نداری و از تہدیدِ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ
حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ہ اندیشہ نمیکنی و از توبیخ مَنْ
کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ
نَّصِیْبٍ یاد نمی آری و از تنبیہ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ہیچ انتباہ نمیگیری تا چند در تیہِ غفلت
سرگردان باشی و در بندِ شہوت بے سامان مانی و در صومعۂ تُوْبُوْٓا اِلَی

اللهِ در شود در محراب وَاَنِیبُوٓا اِلیٰ رَبِّکُم توجه بآن حضرت کن و به لسانِ
صدق واخلاص برخوان اِنِّی وَجَّهتُ وَجهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالاَرضَ حَنِیفًا ۔ تا انفاسِ اسرار وَهُوَ الَّذِی یَقبَلُ التَّوبَۃَ عَن
عِبَادِهٖ وَیَعفُوا عَنِ السَّیِّاٰتِ ازخزائن الطاف اِنَّ اللہَ غَفُورٌ
رَّحِیمٌ برتو مکشوف میشود وبیک عنایت بشارت چنین وارساند که
اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّوَّابِینَ وَیُحِبُّ المُتَطَهِّرِینَ ۝ وبمدارج معارف تُعِزُّ
مَن تَشَآءُ عروج بخشد ومنادی اقبال بزبانِ حال ندا کند که اَلَّذِینَ
قَالُوا رَبُّنَا اللہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوفٌ عَلَیهِم وَلَا هُم یَحزَنُونَ ۝

مکتوب بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝ پنجم

اے عزیز قلبِ سلیم باید تا برموزِ فَاعتَبِرُوا یٰٓاُولِی الاَبصَارِ ۝
اطلاع یابد و عقلے وفہم باید تا دقائق اسرار سَنُرِیهِم اٰیٰتِنَا فِی
الاٰفَاقِ وَفِیٓ اَنفُسِهِم را ادراک کند ویقینے صادق باید تا شواہد معرفت
وَاِن مِّن شَیءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمدِهٖ وَلٰکِن لَّا تَفقَهُونَ تَسبِیحَهُم بعین
قلب مشاہدہ کند وداعی سؤل را وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِی عَنِّی فَاِنِّی قَرِیبٌ
اُجِیبُ دَعوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۔ بجان ودل مشتغل شود وازز واجرتنبیه
اَفَحَسِبتُم اَنَّمَا خَلَقنٰکُم عَبَثًا وَّاَنَّکُم اِلَینَا لَا تُرجَعُونَ ۝ وازخوابِ
غفلت وَیُلهِهِمُ الاَمَلُ فَسَوفَ یَعلَمُونَ ۝ بیدار گردد وبِعُروَۃِ
الوُثقیٰ وَمَا لَکُم مِّن دُونِ اللہِ مِن وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیرٍ ۝ چنگ درزند و
درسفینۂ نَفِرُّوٓا اِلَی اللہِ سوار شود ودر دریائے معرفت وَمَا خَلَقتُ

الجن والانس الا لیعبدون ۵ مردانہ وار بغواصی فرود آید اگر گوہر مطلوب بچنگ افتد فقد فاز فوزا عظیما و اگر جان در طلب آید فقد وقع اجرہ علی اللہ ۵

مکتوب ششم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے عزیز چون شموس معارف از مطلع سموات سرائر طلوع کند و اراضی قلوب از نور واشرقت الارض بنور ربہا منور گردد و اغطیۂ ظلال جہالت از پیش بصائر عقول مرتفع شود فکشفنا عنک غطاءک نواظر افہام از مشاہدۂ لوامع انوار عالم قدس از حیرت چشم باز ماند و خواطر افکار از مکاشفۂ عجائب اسرار عالم ملکوت در تعجب شود وہیجان عشق او را بوادی طلب سرگردان کند و غلبات شوق او را در مواطن قرب انس بخشد و منادی ان اللہ لذو فضل علی الناس ندا در دہد کہ ھو معکم اینما کنتم چون بر نکتۂ شریعت مطلع گردد ہستی خود را گم کند ولا تجعلوا مع اللہ الٰہا اٰخر و در دریائے نیستی ولیس لک من الامر من شیء فرو شود تا گوہر توحید را بچنگ آرد امواج غیرت او را بہ بحر محیط عظمت در اندازد و از ہیبت خواہد کہ بر کنارہ آید و در گرداب حیرت افتد گوید کہ رب انی ظلمت نفسی فاغفر لی مراکب الطاف امداد وحملناھم فی البر والبحر در رسد او را بساحل لطف نصیب برحمتنا من نشاء فرود آرد و مفاتیح خزائن اسرار واللہ بکل شیء محیط ۵ بدو سپارد و برموز اشارات وان الی ربک المنتہی اطلاع بخشد پس بداند فاوحی الی عبدہ ما اوحی چہ باشد لقد رای من

آیاتِ رَبِّهِ الْکُبْریٰ چہ معنے دارد؟

مکتوب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہفتم

اے عزیز چون عساکر جذباتِ عنایت اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ برا
ولایتِ قلوب زرتازد و لوامح نفوسِ اماره را بلجام ریاضت وَجَاهِدُوْا
فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِہٖ مرتاض و مذلل گرداند و جابرۂ اہویہ را در مجلسِ تقویٰ
بسلاسلِ مجاہده در کشد و فراعنۂ انیہ را باغلال وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ مقید گرداند و عمال ارادات و اجتهادات را بتادیب وَمَنْ
یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِہٖ سزا دہد و ابنیۂ رسوم و عادات و قواعدِ ارکان
تلبیس و طامات را بکلی از میان بردارد و منادیِ حال بزبانِ صدق
مقال ندا در دہد کہ اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا
اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً چون عرصۂ صفائے قلوب از لوثِ شوائب گذر
وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ مصفا گردد و حدائق
ارواح از نسایمِ الطاف مَنْ یَّهْدِ اللّٰہُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ سراسر معطر و
مروح شود و صفحاتِ اوراق سرایر از نفائسِ رقوم لطائفِ صحیفۂ اُولٰٓئِکَ
کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ مرقوم گردد و در مشکوٰۃ ضمائر از لوامع انوار وَاللّٰہُ
مُتِمُّ نُوْرِہٖ مراۃ بوارق شود یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ صفت
حال او گردد و رواسی اشواق چون هَبَآءً مَّنْثُوْرًا در ہوا شود و بزبانِ حال
گوید وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ و اسرافیلِ
عشق صور در دہد وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ تاثیرِ صاعقہ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

وَمَن فِی الْاَرْضِ لظہور انجامد و بشر اقبال وَلَا یَحْزُنُہُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ
در رسد وایشان را تمکین دہد وَ لَعِلِّیِّیْنَ مَقْعَدِ صِدْقٍ داعی شود و
رضوان با بشارت بُشْرٰکُمُ الْیَوْمَ پیش آید و ابواب جَنّٰتُ النَّعِیْمِ را
بکشاید و بگوید سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَیْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝ معلوم گرداند

مکتوب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ہشتم

اے عزیز کہ از عالم فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ط عبور کنی واز منازل اہل حضور کہ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
النَّعِیْمِ ط یاد آور تا مگر بوے نفحاتِ بوستان فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ وَّجَنَّتُ
نَعِیْمٍ ۝ بمشامِ جانِ تو رسد و جرعہ جام جہان نما دُیُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ
مَّخْتُوْمٍ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۝ در کامِ تو ریزد و دقائق اسرارِ حقائق لَقَدْ جَآءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ بر تو مکشوف شود و ترا بر بساطِ تفرید وَلَا تَدْعُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ بنشانند از مسافران سخن وَ
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نامہ شاہد و مشہود در استماع کنی و گاہے نداء از نغماتِ
خطاب فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۝
از غایتِ شوق در طرب آئی و گاہے از صدماتِ سطواتِ ہیبت فَاسْتَقِمْ
كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ سر در مراقبہ حزن در کشی گاہے بحبل المتین و
اَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا ۝ چنگ در زنی و گاہے در فراقِ وَمَا النَّصْرُ

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ در آویزی وگاہے در دریائے خوف سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ فرو شوی وگاہے بساحل لطف اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ گذر کنی واز حدائق فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ ثمرات فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا برچینی واز انبار وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ابا یدی اخلاص
اعتزاز نمائی و در ظل سدرہ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ درآئی تا از مائدہ نعیم وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا برخوری واز منادی فضل ندا بشنوی کہ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۞

مکتوب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نہم

اے عزیز چون آہنگ مزامیر اُنس بمشام قلوب در رسد لذائذ استماع
نغمات اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ یاد آورد وسکرات حالات قَالُوْا بَلٰى تذکر
کند بمیدان احزان باوتار حسرت نغمۂ يٰاَسَفٰى برکشد وبربط کروب
ترانۂ انکسار وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ را نواختن گیرد وطنبور فراق نداء بینوائے
اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ باہنگ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ فرو داشت
کند وبرفات جذبات شوق در فضائے سموات سرایر چنان درلمعان آید
کہ انوار عیون بصائر عقول را مطمئن گرداند کہ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ
بِالْاَبْصَارِ وقطرات عبرات اسفٰی از سحائب اعین ارواح چندان متقاطر
گرداند کہ اراضی مزرعہ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ بنباتات
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً جملہ مخضر شود وحدائق اعمال وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ بنفحاتِ روائحِ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ سرسبز معطر گردد اغصان نہالِ صبر اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ بکمالیت رسد و ریاح عنایت ھٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ در اہتزاز آید و منادی رَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَۃِ ندا در دہد اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ

مکتوب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دہم

اے عزیز یکے از دواعی شہوات کہ وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اعراض کن و از مواطنِ غفلت وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَہٗ عَنْ ذِکْرِنَا بیرون آئی و از صحبتِ اہل قوت کہ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ بپرہیز و از منادی اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ ندا اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُھُمْ لِذِکْرِ اللّٰہِ بگوشِ ہوش استماع کن و ببین چہ تنبیہ میکند اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی و از خوابِ غرور وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ بیدار شود و از مقاماتِ اہلِ حضور کہ رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ خبر باز پرس از برائے کعبہ مقصود از سر قدم ساز و در بادیہ انقطاع وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا باز آد تجرید قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ و راحلہ تفویض کہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ با قافلہ اہلِ صدق کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ مسافر شود و از مسالکِ زخارفِ دنیا کہ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَۃً لَّھَا عبور کن و از سبل مہالکِ فتن کہ اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَ اَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ سلامت بگذرد و از مناہجِ مسالکِ ہدی کہ اِنَّ ھٰذِہٖ تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا راہے پیش گیرد و بلسانِ اضطرار

کہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ بآتضرع وزاری برخوان کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ تا بشر عنایتِ قدیم اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ
یَحْزَنُوْنَ با بشارت تحیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پیش آید خلعت
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ ترا پوشاند و برخشِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ سوار کندد
بجناتِ النعیم خلد فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ داعی شود نسیم عنبر وصال
از ہر طرفے در پریدن آید و اقداحِ شرابِ محبت باید سقاۓ غیب گردان شود
و شاہدِ مشہود آہنگ اِنَّ ھٰذَا کَانَ لَکُمْ جَزَآءً وَّکَانَ سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا برکشد
و منادی انس وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا آغاز کند و دیباچہ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ
لِلْجَبَلِ را اطناب دہد و نواظر عیونِ بصائر از سکراتِ حالات وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا
خبر باز یابد و آثار مشاہدہ جمالِ لایزال وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَةٌ
را معائنہ کند بعجز معترف آید و باز گوید لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ

مکتوب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یازدہم

اے عزیز تا جبہۂ اضطرار بر خاک نہ نہی و از سحابِ عین بارانِ حسرت نہ باری
بوستانِ عیشِ تو ہرگز از نباتاتِ طرب سر سبز نشود و نخلستانِ امید بعراجینِ مراد
بارور نگردد و اغصانِ صبر باوراقِ رضا و ریاحینِ انس ثمراتِ قرب اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ سیر نشود و بکمالیت نرسد و عندلیبِ قلب بنغمۂ شوق در
ترنم نیاید و ہماۓ فواد با جنۂ اِنِّیْ ذَاھِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ از قفسِ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا
تَمَنّٰی در پرواز نشود و از فضاۓ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا
مِّنْھُمْ زَھْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَھُمْ فِیْهِ عبور نکند ہرگز بسدرۂ عِنْدَ مَلِیْکٍ

مُّقْتَدِرٍ نرسد دار اثمار اشجار لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ہیچ برنخورد دا ز
بوستان وَاللهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ بوی بمشام جان او نرسد داز ذکر نعیم لَهُمْ دَارُ
السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِیُّهُمُ الْیَوْمَ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ہیچ برخورداری نیابد

مکتوب بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دوازدہم

اے عزیز چون فروغ نور صبح توحید از افق مشارق قلوب ظهور یابد وَالصُّبْحِ اِذَا
تَنَفَّسَ وشموس عین الیقین بر افلاک سرائر برج استوا در رسد که وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ظلمات وجود بشریت در اضواء انوار لمعات نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ متواری گردد وسر تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ ظاهر گردد وسابقه عنایت وَاللهُ
وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ نقاب از پیش بردارد ولشکر شیطان
که اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ در معرکه فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا با سپاه خویش زُیِّنَ
لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِیْنَ بالشکر قلب معارض شود ایشان صدق
حال بلسان اضطرار برخوانند وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ با هزاران عجز
درخواست کنند که وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ هاتف وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ ندا کند وَلَا تَهِنُوْا وَلَا
تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ دامداد عساکر وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ با علام
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ وطلیعه اِنَّا فَتَحْنَا سیوف اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا از نیام نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاءُ برکشد و بر لشکر اعدا حمله آرد وآثار فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللهِ بظهور انجامد واخبار اخیار نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ متواتر منادی
حال ندا در دهد که قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ج
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

مکتوب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ سیزدہم

اے عزیز بیجے از کارخانہ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بیرون آئی وا
از کارگاہِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا دل بردار و از حضیضِ صحبتِ واماندگان
بہ تنبیہِ غفلت کہ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ پائے ہمت را بیرون نہ و سر سیمہ وار رخش طلب را
در میدانِ عشق در تاز و گوئے سبقت اگر وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ
بچوگانِ استعانت کہ اِسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ بجائے گاہ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وارسان شاید کہ پیک وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ
صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ دررسد و بشارت چنین وارساند کہ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ واسرار نامہ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ بدستِ او دہد چون بر موز
مکتوبات اطلاع یابی درحال از سرِ شوق از سر قدم سازی و راہ سُبُلَ السَّلَامِ
هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا پیش گیری و قصدِ درگاہ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ کنی و از جنات نعیم خلد لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ٥
خبر باز پرس تا مبشرِ عنایت اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى دررسد و از
ملائکِ دار السلام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ خبرہا یک بیک باز گویند و بتختگاہِ
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا واصل شود و گویند لَنْ تَنَالُوا
الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ٥

مکتوب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ چہاردہم

اے عزیز چون لوامع انوار اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بر مشکوٰۃ ضمائر لائح شود
و زجاج قلب از تاثیر آن جملہ نورانی گردد کہ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ
کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ بوارق کشوف یُوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ از سرادقات غمام
لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ درلمعان آید و تنادیل فکرت یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ فروزان
گرداند آسمان سراسر بنجوم حکم وَبِالنَّجْمِ ھُمْ مُھْتَدُوْنَ سراسر مزین شود کہ اِنَّا زَیَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ نِ الْکَوَاکِبِ واقمار حضور از افق نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ لبریز کند
براوج استعلائے عروج نماید وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ وچاوش لیالی غفلت را
وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی صفت وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی بخشد ریاحین گلزار نعیم وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ
بِالْاَسْحَارِ نافہ برکشایند و بلابل اشجار کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَھْجَعُوْنَ بنغمات
احزان آہنگ اَسَفٰی برکشد صبح دولت یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ دردمد
وشموس معارف از مطالع مَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِ طلوع کند از اسرار لَا
الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَھَآ اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّھَارِ وَکُلٌّ فِیْ
فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ بظہور انجامد و لطائف وغوامض اسرار وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ مکشوف و مبین گردد۔

مکتوب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ پانزدہم

اے عزیز چون مہر سپہر معرفت برج کمال کہ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ دررسد و
خورشید نیمروز محبت درمدارج ومعارج وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ عروج کند
بوارق انوار وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا درلمعان آید و شواہد آثار اَفَمَنْ شَرَحَ
اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ درمشاہدہ عظام لَقَدْ جَآءَ

الحقُّ مِن رَّبِّكَ بعین الیقین مشاہدہ گردد و بر دقائق نفائس اسرار وَلِلّٰہِ خزائنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اطلاع دہد و بر حقائق وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ مطلع گرداند و بر رموز اشارات اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ محرومیت بخشند و ریاض فیض وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ در روائح فضل نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ از مہبّ عنایت اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ و بر بساتین اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا در پر بدن آید اشجار ریاض اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ باوراق شہود و اثمار تجلی ہمہ سرسبز و باور گردد و ینابیع فضول ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ از شوامخ جبال وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ در سیال اودیۂ قلوب جاری شود مخبرانِ احوال زمان چنین خبر دہند کہ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا و بشیر اقبالِ بشارت چنین رساند کہ یَا عِبَادِیْ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمْ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ و رضوان از دیار وَبَلْدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ باتحف تحیات سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ در رسد و ابواب جہات فصول باز کنند و مائدہ نعیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ در پیش کشند و بگویند کہ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ ط نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۵

مکتوبات جناب مولوی حاجی سید صفت اللہ صاحب محدث خیرآبادی رحمہ اللہ باتمام رسیدند نقل مطابق اصل بتاریخ اختتام یکم ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۰ ہجری قدسی نبوی یوم چہارشنبہ بقلم عاصی اثیم معاصی بشیر احمد ولد منشی حسین احمد مغفور فاروقی خیرآبادی ترقیم یافت حسب فرمائش مولوی فخر الحسن صاحب خیرآبادی

بسم الله الرحمن الرحيم

وصلى الله على سيدنا ومولنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم قال الشيخ النقي الإمام الفقيه العالم الولي الصالح سيدي ابو عبد الله محمد بن سليمان الجزولي الحسيني رحمه الله تعالى ورضي الله عنه الحمد لله الذى هدنا للإيمان والإسلام والصلوة والسلام على محمد نبيه الذى استنقذنا به من عبادة الأوثان والأصنام وعلى آله وأصحابه

النجباء البررة الكرام وبعد هذا فالغرض
في هذا الكتاب ذكر الصلوة على النبي صلى
الله عليه وسلم وفضائلها اذكرها
محذوفة الاسانيد ليسهل حفظها على
القارئ وهي من اهم المهمات لمن يريد
القرب من رب الارباب وسميته بكتب
دلائل الخيرات وشوارق الانوار في ذكر
الصلوة على النبي المختار صلى الله عليه و
سلم ابتغاء المرضات الله تعالى ومحبة
في رسوله الكريم محمد صلى الله عليه و
سلم تسليما والله المسئول ان يجعلنا
لسنته من التابعين ولذاته الكاملة من
المحبين فانه على ذلك قدير لا اله غيره
ولا خير الا خيره وهو نعم المولى ونعم
النصير ولا حول ولا قوة الا بالله العلي

العظيم

الْعَظِيْمِ فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ
اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ
وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ
لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ
عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ
اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَعْطَانِيْ مَلَكًا مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ
عَلٰى قَبْرِيْ اِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا يُصَلِّيْ عَلَيَّ عَبْدٌ صَلٰوةً
اِلَّا قَالَ يَا مُحَمَّدُ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ يُصَلِّيْ عَلَيْكَ
يُسَمِّيْهِ بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ

مكانها عشرا وقال صلى الله عليه وسلم
إن أولى الناس بي أكثرهم علي صلوة و
قال صلى الله عليه وسلم من صلى علي
صلت عليه الملئكة ما دام يصلي علي
فليقلل عند ذلك أو ليكثر وقال صلى
الله عليه وسلم بحسب المرء من البخل
أن أذكر عنده ولا يصلي علي وقال صلى
الله عليه وسلم أكثروا علي من الصلوة يوم
الجمعة وقال صلى الله عليه وسلم من صلى
علي من أمتي مرة كتب له عشر حسنات و
محيت عنه عشر سيئات وقال صلى الله
عليه وسلم من قال حين يسمع الأذان
والإقامة اللهم رب هذه الدعوة
النافعة والصلوة القائمة آت محمدا
الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا

الذى

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَةُ تُصَلِّیْ
عَلَیْهِ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ وَقَالَ
اَبُوْ سُلَیْمَانَ الْفَارَانِیُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّسْئَلَ
اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ
وَلْیَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
سَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ الصَّلٰوتَیْنِ وَهُوَ اَکْرَمُ
مِنْ اَنْ یَّدَعَ مَا بَیْنَهُمَا وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ
مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِیْئَةُ ثَمَانِیْنَ سَنَةً
وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ عَلَیَّ
نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ کَانَ عَلَی الصِّرَاطِ

بدل وقال صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ وَ
قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ
عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَاِنَّمَا اَرَادَ
بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ يُخْطِئُ
طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى
الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ
اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ صَلَّتْ
عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ
اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً تَعْظِيْمًا
لِحَقِّيْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهُ

جَنَاحٌ

جُنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْنَتَانِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰی وَ عُنُقُهٗ مُلْتَوِیَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ كَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ فَهُوَ یُصَلِّیْ عَلَیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَیَرِدَنَّ عَلَی الْحَوْضِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ وَعَنْهُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ عَشَرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشَرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَهٗ عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ

نا ادعی

عَلَيَّ لَهَا نُورٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ
خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا
عَلَيَّ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ وَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى
عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ
فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَلَا شَرْقٌ وَلَا غَرْبٌ اِلَّا
وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى
شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيَخْلُقُ اللّٰهُ مِنْ تِلْكَ
الصَّلٰوةِ طَائِرًا لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِي
كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِي كُلِّ رِيْشَةٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ وَفِي كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ وَجْهٍ فِي كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِي كُلِّ
فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ بِكُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ
تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ

ثوابُ

ثواب ذلك كله وعن علي بن ابي طالب رضي
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من صلى على يوم الجمعة مائة مرة
جاء يوم القيمة ومعه نور لو قسم ذلك
النور بين الخلق كلهم لوسعهم وذكر في
بعض الاخبار انه مكتوب على ساق العرش
من اشتاق الى رحمتي رحمته ومن سألني
اعطيته ومن تقرب الي بالصلوة على حبيبي
محمد غفرت له ذنوبه ولو كانت مثل زبد
البحر وروي عن بعض الصحابة رضوان
الله تعالى عليهم اجمعين انه قال ما من
مجلس يصلى فيه على محمد صلى الله عليه و
سلم الا قامت منه رائحة طيبة حتى تبلغ
عنان السماء فتقول الملئكة هذه رائحة
مجلس صلى فيه على محمد صلى الله عليه و

سَلَّمَ وَذُكِرَ فِى بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ
اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَأَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰى تَبْلُغَ اِلَى الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى
مَلَكٌ فِى السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ
اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَتُهٗ فَلْيُكْثِرْ
بِالصَّلٰوةِ عَلَىَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ
وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَآئِجَ
وَذُكِرَ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ
لِىْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَأَيْتُهٗ فِى الْمَنَامِ فَقُلْتُ
لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ غَفَرَ لِىْ وَرَحِمَنِىْ
فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ قَالَ كُنْتُ اِذَا كَتَبْتُ اسْمَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ

عَلَيْهِ

عَلَيْهِ فَاعْطَانِیْ رَبِّیْ مَالَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ
سَمِعَتْ وَلَاخَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ وَعَنْ اَنَسِ
ابْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ
عِنْدَهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ
وَوَالِدَيْهِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَفِیْ حَدِيْثِ عُمَرَ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِلَّا مِنْ نَفْسِی الَّتِیْ بَيْنَ جَنْبَیَّ
فَقَالَ لَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا
حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ
عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ
اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی الَّتِیْ بَيْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ قَدْ
تَمَّ اِيْمَانُكَ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰی اَكُوْنُ مُؤْمِنًا وَفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ

مُومِنًا صَادِقًا فَقَالَ إِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيلَ
وَمَتٰى اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ إِذَا اَحْبَبْتَ رَسُولَهٗ فَقِيلَ
وَمَتٰى اُحِبُّ رَسُولَهٗ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ
وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِهٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَ
اَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ
بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِي الْاِيْمَانِ عَلٰى
قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ
عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ بُغْضِيْ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ
لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا
اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرٰى مُؤْمِنًا يَخْشَعُ وَ
مُؤْمِنًا لَا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ
وَجَدَ لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْهَا
لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَتُكْتَسَبُ
فَقَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ فَقِيْلَ بِمَ يُوْجَدُ

حُبُّ اللهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ
فَالْتَمِسُوْا رِضَاءَ اللهِ وَرِضَاءَ رَسُوْلِهٖ فِیْ حُبِّهِمَا
وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ اِلَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَ
اِكْرَامِهِمْ وَالْبِرُّ وَبِرِّهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ
وَالْوَفَآءِ مِمَّنْ اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فِیْ مَحَبَّتِیْ فَقِيْلَ
لَهٗ وَمَا عَلَامَتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ
وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِیْ بَعْدَ ذِكْرِ اللهِ وَفِیْ
اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِیْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ
الصَّلٰوةِ عَلَیَّ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنِ الْقَوِیُّ فِی الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ
مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَلَمْ يَرَنِیْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِیْ عَلٰى شَوْقٍ
وَّمِنِّیْ وَصِدْقٍ مِّنْهُ فِیْ مَحَبَّتِیْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ
مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِیْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ وَفِیْ اُخْرٰى
بِمِلْءِ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِیْ حَقًّا وَ

الْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ
عَلَيْكَ وَمِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمِمَّنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا
حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَ
اَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا. وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وَاَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَهِيَ هٰذِهٖ

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
اَحِيْدُ	وَحِيْدٌ	مَاحٍ	حَاشِرٌ
عَاقِبٌ	طٰهٰ	يٰسٓ	طَاهِرٌ
مُطَهَّرٌ	طَيِّبٌ	سَيِّدٌ	رَسُوْلٌ
نَبِيٌّ	رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ	قَيِّمٌ	جَامِعٌ

مقتفٍ

مُقْتَفٍ مُقَفًّى رَسُولُ الْمَلَاحِمِ
رَسُولُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ اِكْلِيلٌ
مُدَّثِّرٌ مُزَّمِّلٌ عَبْدُ اللّٰهِ حَبِيْبُ اللّٰهِ
صَفِيُّ اللّٰهِ نَجِيُّ اللّٰهِ كَلِيْمُ اللّٰهِ خَاتِمُ الْاَنْبِيَاءِ
خَاتِمُ الرُّسُلِ مُحْيٍ مُنْجٍ ذَاكِرٌ مُذَكِّرٌ
نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ مَعْلُوْمٌ شَهِيْرٌ شَاهِدٌ
شَهِيْدٌ مَشْهُوْدٌ بَشِيْرٌ مُبَشِّرٌ نَذِيْرٌ
مُنْذِرٌ نُوْرٌ سِرَاجٌ مِصْبَاحٌ هُدًى
مَهْدِيٌّ مُنِيْرٌ دَاعٍ مَدْعُوٌّ مُجِيْبٌ
مُجَابٌ حَفِيٌّ عَفُوٌّ وَلِيٌّ حَقٌّ قَوِيٌّ
اَمِيْنٌ مَامُوْنٌ كَرِيْمٌ مُكَرَّمٌ مَكِيْنٌ
مَتِيْنٌ مُبِيْنٌ مُؤَمَّلٌ وَصُوْلٌ ذُوْقُوَّةٍ
ذُوْحُرْمَةٍ ذُوْمَكَانَةٍ ذُوْعِزٍّ ذُوْفَضْلٍ
مُطَاعٌ مُطِيْعٌ قَدَمُ صِدْقٍ رَحْمَةٌ بُشْرَاىُ

غَوْثٌ غَيْثٌ غِيَاثٌ نِعْمَةُ اللّٰهِ هَدِيَّةُ اللّٰهِ
عُرْوَةٌ وُثْقٰى صِرَاطُ اللّٰهِ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
ذِكْرُ اللّٰهِ سَيْفُ اللّٰهِ حِزْبُ اللّٰهِ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ
مُصْطَفٰى مُجْتَبٰى مُنْتَقٰى اُمِّيٌّ مُخْتَارٌ اَجِيْرٌ
جَبَّارٌ اَبُو الْقَاسِمِ اَبُو الطَّاهِرِ اَبُو الطَّيِّبِ
اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ مُشَفَّعٌ شَفِيْعٌ صَالِحٌ مُّصْلِحٌ
مُهَيْمِنٌ صَادِقٌ صِدْقٌ مُصَدِّقٌ
سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ
قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ بَرٌّ
مُبَرٌّ وَجِيْهٌ نَصِيْحٌ نَاصِحٌ وَكِيْلٌ مُتَوَكِّلٌ
كَفِيْلٌ شَفِيْقٌ مُقِيْمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ
رُوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ رُوْحُ الْقِسْطِ
كَافٍ مُكْتَفٍ بَالِغٌ مُبَلِّغٌ شَافٍ وَاصِلٌ
مَوْصُوْلٌ سَابِقٌ سَائِقٌ هَادٍ مُهْدٍ
مُقَدَّمٌ عَزِيْزٌ فَاضِلٌ مُفَضَّلٌ فَاتِحٌ

مفتحٌ

مِفْتَاحٌ - مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ - مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ
عَلَمُ الْإِيْمَانِ - عَلَمُ الْيَقِيْنِ - دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ
مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ - مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ
صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ - صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ
صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ - صَاحِبُ الْقَدَمِ
مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ - مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ - صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ
صَاحِبُ السَّيْفِ - صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ
صَاحِبُ الْإِزَارِ - صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ - صَاحِبُ الرِّدَآءِ
صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ - صَاحِبُ التَّاجِ -
صَاحِبُ الْمِغْفَرِ - صَاحِبُ اللِّوَآءِ - صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ
صَاحِبُ الْقَضِيْبِ - صَاحِبُ الْبُرَاقِ - صَاحِبُ الْخَاتَمِ
صَاحِبُ الْعَلَامَةِ - صَاحِبُ الْبُرْهَانِ - صَاحِبُ الْبَيَانِ
فَصِيْحُ اللِّسَانِ - مُطَهَّرُ الْجَنَانِ - رَؤُفٌ - رَحِيْمٌ

أُذُنُ خَيْرٍ صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ - سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ
عَيْنُ النَّعِيْمِ - عَيْنُ الْعِزِّ - سَعْدُ اللّٰهِ - سَعْدُ الْخَلْقِ
خَطِيْبُ الْاُمَمِ - عَلَمُ الْهُدٰى - كَاشِفُ الْكُرَبِ
رَافِعُ الرُّتَبِ - عِزُّ الْعَرَبِ - صَاحِبُ الْفَرَجِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ
اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ
الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا
عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ
وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَهٰذِهٖ صِفَةُ
الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ الَّتِيْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا رَوْضَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلٌ يَا اُمَّةَ الْمُصْطَفٰى هٰذَا

لہ در نسخہ سہارنپور عین الغنی بالغین المعجمہ والراء المہملہ والنون اصح است
لہ در نسخہ سہارنپور الکرب بفتح الکاف صحیح بالراء المہملہ والنون اصح است
لہ در نسخہ سہارنپور وقیت السنۃ سنت

نَبِيِّكُمْ ضَرِيْحُهٗ يُسْتَشْفَا بِهٖ مِنَ السَّقَمِ مُحَمَّدٌ
سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ
عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ عَلٰى سَاكِنِهَا مِنِّى السَّلَامُ
هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ ابْنُ زُبَيْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى
السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ
ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَىْ اَبِىْ بَكْرٍ وَ
بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ
قَبْرٍ يُقَالُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ كَذٰلِكَ جَآءَ فِى الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِىَ
اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِىْ حُجْرَتِىْ
فَقَصَصْتُ رُءْيَاىَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ لِىْ يَا عَآئِشَةُ
لَيُدْفَنَنَّ فِىْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ

فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
دُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا
وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فَصْلٌ فِيْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وِرْدِ روزِ دوشنبه

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنْ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

عَلَىٰٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰٓ اِبْرَاهِيْمَ وَ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰىٓ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰىٓ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ
تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
عَلٰىٓ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰىٓ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ

٢٥ [illegible]

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ
وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا
اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ
رَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

وسعیدها کے بعد اجعل
نہ الوصل سے یہ

المحض

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيلِ
كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا
فِي مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ
مَاضِيًا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى قَبَسًا
لِقَابِسٍ آلَاءُ اللهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابُهُ بِهِ
هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ
وَأَبْهَجَ بِهِ مُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ
وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ
وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ
وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اللَّهُمَّ
افْسَحْ لَهُ فِي عَدْنِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ
مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّآتٍ لَهُ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ
فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُولِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُولِ
اللَّهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ
لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ وَأَتْمِمْ لَهُ نُورَهُ وَاجْزِهِ مِنِ ابْتِعَاثِكَ

لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ۞
ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ
عَظِيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا
سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الدَّاعِيْ
اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

وقال

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ
وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ
فِى الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ اجْزِ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ
شَىْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ
الرَّحْمَةِ شَىْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَىْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَىْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

نـ در نسخہ سہلینہ آجز بفتح الہمزہ واقع است

نـ البرکۃ بدون الالف سہلینہ

نـ فی الملٰئکۃ المقربین اللّٰہم صلّ وسلّم علٰی سیدنا ابد الاٰبدین

نـ در نسخہ سہلینہ اعط بدون الواو واقع است

الشرف

الشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ
بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ وَ
ارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ
حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهُ
اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ
مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ
بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ
الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ
اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ

وَمُوسٰى كَلِيمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيسٰى رُوحِكَ وَ
كَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيعِ مَلٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ
وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ
عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ
الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ
اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ
الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ل در بعض نسخ رضا بالجزم والفہرست ۲ در بعض نسخ لفظ واہل بیتہ ساقط است ۳ در بعض نسخ والمقربین والفہرست ۴ عباد اللہ ۵ در بعض نسخ النجوم مع اللام والفہرست

خلقت

خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ
ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ
نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ
عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ
وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ
صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ
مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ
اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ
مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ
مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ
وَمِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ

عدد خلقک: تمام مخلوق کی تعداد کے برابر — رضاء نفسک: تیری ذات کی خوشنودی کے مطابق

دائمۃ: ہمیشہ — مستمرۃ: دائمی — انفصام: جدا ہونا — انصرام: منقطع ہونا

وتفضل صلوة المصلين عليه على من المخلوق
اجمعين كفضلك على جميع خلقك ثم تدعوا بهذا
الدعاء فانه مرجو الاجابة ان شاء الله تعالى بعد
الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم اللهم
اجعلني ممن لزم ملة نبيك محمد صلى الله عليه
وسلم وعظم حرمته واعز كلمته وحفظ عهده
وذمته ونصر حزبه ودعوته وكثر تابعيه وفرقته
ووافى زمرته ولم يخالف سبيله وسنته اللهم
اني اسئلك الاستمساك بسنته واعوذ بك من الانحراف عما جاء
به اللهم اني اسئلك من خير ما سألك منه محمد نبيك
ورسولك صلى الله عليه وسلم واعوذ بك من شر ما
استعاذك منه محمد نبيك ورسولك صلى الله عليه و
سلم اللهم اعصمني من شر الفتن وعافني من
جميع المحن واصلح مني ما ظهر وما بطن ونق
قلبي من الحقد والحسد ولا تجعل علي تباعة لاحد

اللهم

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِشَيْءٍ مَّا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفُلْجَ بِالصَّوَابِ فِيْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَاءِ وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطٰنِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطٰنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ

الحزب الثاني من دلائل الخيرات

مِنْ شَرِّ مَا نَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا نَعْلَمُ اِنَّكَ
تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ
مِنْ زَمَانِىْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ
الْجُرْءَةِ عَلَىَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّاىَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِىْ مِنْكَ فِىْ عِيَاذٍ مَنِيْعٍ وَحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ
جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِىْ اَجَلِىْ مُعَافًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى
الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تُحِبُّ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ
الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

روز سه شنبه

الابرار اجمعين اللّٰهم صلّ على محمّدٍ وعلى اله
بحر انوارك ومعدن اسرارك ولسان حجّتك
وعروس مملكتك وامام حضرتك وخاتم
انبيائك صلوة تدوم بدوامك وتبقى ببقائك
صلوة ترضيك وترضيه وترضى بها عنّا يا ارحم
الرّاحمين اللّٰهمّ ربّ الحلّ والحرام وربّ المشعر
الحرام وربّ البيت الحرام وربّ الرّكن والمقام
ابلغ لسيّدنا ومولانا محمّدٍ منّا السّلام اللّٰهمّ
صلّ على سيّدنا ومولنا محمّدٍ سيّد الاوّلين و
الاخرين اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا ومولنا محمّدٍ
في كلّ وقتٍ وّحينٍ اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا و
مولنا محمّدٍ في الملا الاعلى الى يوم الدّين
اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا ومولنا محمّدٍ حتّى ترث
الارض ومن عليها فانت خير الوارثين اللّٰهمّ
صلّ على سيّدنا محمّدن النّبيّ الامّيّ وعلى ال

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ
بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ
اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَاءَ
لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ
كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ
وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ
مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى

محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصٰهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ
بِهٖ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ
اِلَیْهِ اَمْرُكَ وَنَهْیُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ
بِهٖ بَصَرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ
سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ...... اَفْضَلَ
صَلَوٰتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِى الظُّلْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُوْلِى النِّعْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْتِى الرَّحْمَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ
بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِى السَّمَآءِ
مَحْمُوْدٌ وَفِى الْاَرْضِ مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الشَّامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ
يُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى
مِنْ خَلْفِهٖ كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْبُرْهَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ

اللّٰهم صلِّ علٰی صاحب البیان

السبع

السَّبْعِ الطِّبَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ
جَمِيْعِ الْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ
الطَّعَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ
وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ
طَيْرُ الْفَلَاةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ
الْحَصَاةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ
بِاَفْصَحِ الْكَلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ
فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيْرُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ
الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الفجر الساطع اللهم صل على النجم الثاقب
اللهم صل على العروة الوثقى اللهم صل
على نذير اهل الارض اللهم صل على الشفيع
يوم العرض اللهم صل على الساقى للناس ٦ الحوض
من الحوض اللهم صل على صاحب لواء الحمد
اللهم صل على المشمر عن ساعد الجد اللهم
صل على المستعمل فى مرضاتك غاية الجهد
اللهم صل على النبى الخاتم اللهم صل على
الرسول الخاتم اللهم صل على المصطفى القانع
اللهم صل على رسولك ابى القاسم اللهم
صل على صاحب الآيات اللهم صل على صاحب
الدلالات اللهم صل على صاحب الاشارات
اللهم صل على صاحب الكرامات اللهم صل
على صاحب العلامات اللهم صل على صاحب البينات اللهم صل
على صاحب المعجزات اللهم صل على صاحب الخوارق العادات

الْعَادَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ
الْاَحْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ
الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ
الْاَنْهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وُضُوْئِهٖ
الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ
جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
تُحَطُّ الْاَوْزَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ
الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ
بِاَذْيَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

كَمُلَ الرُّبْعُ الْاَوَّلُ وَابْتَدَأَ الرُّبْعُ الثَّانِىْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ
بَعْدَ قُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ
اِلَّآ اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ
بِكَ مَغْرُوْرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ
عُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ
النِّقْمَةِ ۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا
هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ
كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ
فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

ورد روز
چهارشنبه
الحزب الثالث
من دلائل
الخيرات

صلوة وسلاما لا يحصى عددهما ولا يقطع مددهما
اللهم صل على سيدنا محمد عدد ما احاط به
علمك واحصاه كتابك صلوة تكون لك رضاء و
لحقه اداء واعطه الوسيلة والفضيلة والدرجة
الرفيعة وابعثه اللهم المقام المحمود الذي
وعدته واجزه عنا ما هو اهله وعلى جميع اخوانه
من النبيين والصديقين والشهداء والصلحين
اللهم صل على سيدنا محمد وانزله المنزل
المقرب منك يوم القيمة اللهم صل على سيدنا
محمد توجه بتاج العز والرضا والكرامة اللهم اعط لسيدنا
محمد افضل ما سالك لنفسه واعط لسيدنا محمد افضل
ما سالك له احد من خلقك واعط لسيدنا محمد افضل ما انت
مسئول له الى يوم القيمة اللهم صل على سيدنا
محمد وادم ونوح وابراهيم وموسى وعيسى وما
بينهم من النبيين والمرسلين صلوات الله وسلامه

ن وعلى آل سيدنا محمد

ن وما

عليهم

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَ
اُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ
حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ مَا جَزَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا
عَنْ وَّلَدَيْهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَئِيْلَ وَ
مِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَ
عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ
وَمِلْاَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً
بِالْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
لَا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ
عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ
تَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ
وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ
وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ
عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ
اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً
تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا
دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى
بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ
مُلْكِ اللّٰهِ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

نسخہ میں سیطر انسان
نسخہ میں الانسان الاعجز والاعز ہے
دوسرے نسخہ میں بالضم والاعز ہے

وعلى آل سيدنا محمد
على آل سيدنا ابراهيم

بارك

بَارَكْتَ عَلٰىٓ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا
ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ
ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّ
جُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ
وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ
وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ
مِقْدَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ
لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ
مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ
وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ
بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰ
الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ
جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

عدد خلقک
باقیۃ ببقائک الی یوم الدین

أَوراقِ الزَّيتُونِ وَجَمِيعِ الثِّمارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنا وَمَولٰنا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ما كانَ وَ
ما يَكُونُ وَعَدَدَ ما أَظلَمَ عَلَيهِ اللَّيلُ وَأَضاءَ عَلَيهِ
النَّهارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنا وَمَولٰنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَأَزواجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ أَنفاسِ أُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ
بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيهِ اجعَلنا بِالصَّلٰوةِ عَلَيهِ مِنَ
الفائِزِينَ وَعَلٰى حَوضِهٖ مِنَ الوارِدِينَ الشّارِبِينَ
وَبِسُنَّتِهٖ وَطاعَتِهٖ مِنَ العامِلِينَ وَلا تَحُل بَينَنا
وَبَينَهٗ يَومَ القِيٰمَةِ يا رَبَّ العالَمِينَ وَاغفِر لَنا وَ
لِوالِدِينا وَلِجَمِيعِ المُسلِمِينَ وَالحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِينَ

اِنتَهَى الثُّلُثُ الأَوَّلُ وَابتَدَأَ الثُّلُثُ الثّانِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّم وَبارِك عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ أَكرَمِ خَلقِكَ وَسِراجِ
أُفُقِكَ وَأَفضَلِ قائِمٍ بِحَقِّكَ المَبعُوثِ بِتَيسِيرِكَ
وَرِفقِكَ صَلٰوةً يَتَوالٰى تَكرارُها وَتَلُوحُ عَلَى الأَكوانِ

تا بہ سلطنت الحمد لله بر دوام اوراد و انواع

اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ
بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَ
خَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا بِهَا فِى
الدَّارَيْنِ عَظِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَ
وَصْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ
عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَ
سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ
تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ
صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ
عَدَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى

الْعٰلَمِيْنَ

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ
الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ
وَالشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ
الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ
ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ
السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ

بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِیْحِ الظَّلَامِ
الْمُهْتَدٰی بِهِمْ فِیْ ظُلْمَةِ لَیْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ
صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ
الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ
عَمِیْقٍ اِلْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی
مُحَمَّدٍ رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَ
شَفِیْعِ الْخَلَائِقِ فِی الْمِیْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ
وَالتَّبْلِیْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَایَةِ
فِی الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ صَلٰوةً
دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ
فَهُوَ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ عَلَیْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّیْنَ وَاَزْكٰی
سَلَامِ الْمُسَلِّمِیْنَ. وَاَطْیَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِیْنَ. وَ
اَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللهِ

وَاَجَلُّ

وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللهِ. وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللهِ عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ اللهِ.
وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللهِ. وَاَجَلِّ خَلْقِ اللهِ وَاَكْبَرِ خَلْقِ
اللهِ. وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللهِ. وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللهِ. وَ
اَكْمَلِ خَلْقِ اللهِ. وَاَتَمِّ خَلْقِ اللهِ. وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللهِ

عَبْدِ اللّٰهِ. وَرَسُوْلِ اللّٰهِ. وَنَبِيِّ اللّٰهِ. وَحَبِيْبِ اللّٰهِ
وَصَفِيِّ اللّٰهِ. وَنَجِيِّ اللّٰهِ. وَخَلِيْلِ اللّٰهِ. وَوَلِيِّ اللّٰهِ
وَاَمِيْنِ اللّٰهِ. وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ. وَنُخْبَةِ اللّٰهِ
مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ. وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ. وَ
عُرْوَةِ اللّٰهِ. وَعِصْمَةِ اللّٰهِ. وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ
رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ
مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَ
الْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ
اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ
فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ
رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى
اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً
وَفَضِيْلَةً وَاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ
عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ
وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ اَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدٰى

اللهِ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّ
اَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَاَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ دَرَجَةً
وَاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَاَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَ
اَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا
وَعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَاَكْرَمِ النَّاسِ اُرُوْمَةً وَاَشْرَفِهِمْ
جُرْثُوْمَةً وَخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَ
اَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَاَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا
وَاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَاَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا
وَاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً
وَسَمْعًا وَاَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَاَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَاَزْكَاهُمْ
سَلَامًا وَاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَاَسْنَاهُمْ
فَخْرًا وَاَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَاَوْفَاهُمْ
عَهْدًا وَاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَ
اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا
وَاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَاَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَاَعْظَمِهِمْ شَانًا

وَاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا
وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِهِمْ
سُلْطَانًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ
لَكَ رِضًا وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا
عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ
صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ
وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّاتِكَ وَفَضَآئِلَ
اٰلَآئِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ

ورد روز پنجشنبه
الحزب الرابع من دلائل الخيرات

الرحمة

الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا
مَحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَيَغْبِطُهٗ
بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ
مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ
اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ
بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ
اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ.
اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ
وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا
وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا
مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ
وَعَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وُّلِدَ مِنَ
النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

نصف الكتاب
مِنَ الدِّيباجة

الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى
اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ
اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ
صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ
بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا
لِحَقِّكَ يَا مُحَمَّدُ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ
السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ
كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا

دُونَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی شُمُوْسِ الْهُدٰی نُوْرًا
وَّاَبْهَرُهَا وَاَسْیَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَ
نُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا
وَاَزْکَی الْخَلِیْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا
وَّاَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی مِنَ
الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ
الْخِضَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ
بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِكْرِهٖ
وَرَیَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا

نقل — درود کرمیہ ، علی آل سیدنا النبی سنت

دہ بیشک ، و عظم ، دہ ، عمر ، و ... ... و عطر ، اور ... سنت

وآل

وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ
الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ
الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا
وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا
اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ
اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى
وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَ
اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ
اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى
مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مُنَافٍ
الَّذِيْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ
سَبِيْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ
مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا
عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ
الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ
صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا
مِنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا
لِوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ
لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ
حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ
الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

يُصَلُّوْنَ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ
عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا
فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ
وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ
اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ
مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ
وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَ
اَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ
عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ.
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَ
اَكْثَرَهُمْ اَزْرَاءً وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَ

أعلاهم درجة وأفسحهم في الجنة منزلا
اللهم اجعل في السابقين غايته وفي
المنتخبين منزلته وفي المقربين داره
وفي المصطفين منزله اللهم اجعله
أكرم الأكرمين عندك منزلا وأفضلهم
ثوابا وأقربهم مجلسا وأثبتهم مقاما و
أصوبهم كلاما وأنجحهم مسئلة وأفضلهم
لديك نصيبا وأعظمهم فيما عندك رغبة
وأنزله في غرفات الفردوس من الدرجات
العلى التي لا درجة فوقها اللهم اجعل محمدا
أصدق قائل وأنجح سائل وأول شافع وأفضل
مشفع وشفعه في أمته بشفاعة يغبطه بها
الأولون والآخرون وإذا ميزت عبادك
بفصل قضائك فاجعل محمدا في الأصدقين
قيلا وفي الأحسنين عملا وفي المهديين

سَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ
حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا اَللّٰهُمَّ
اُحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ
حِزْبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ
وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا
مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ
مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اُنْتَهَى النِّصْفُ الْاَوَّلُ وَابْتَدَا النِّصْفُ الثَّانِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ
اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ
اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ
بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

ن در نسخهٔ سهیلیه مَوْعِدًا نسخه است

● وَاجْعَلْنَا مِنْ اُمَّتِهٖ وَشَرِّفْنَا بِطَاعَتِهٖ

ل در نسخهٔ سهیلیه الحمد لله بدون الواو واقع است ۱۲

اٰيٰتِكَ وَاَنَا مُحُدُوْدُكَ وَرُنِي بِعَهْدِكَ وَانْفَذَ
حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَوَالِي وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادَا
عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ
وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِي الْمَوَاقِفِ
وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا
ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا
السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ
وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ
وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ
وَرِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلٰى
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا
مِنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحٰبَ نَبِيِّكَ
اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحٰبِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ
لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ
لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
سَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا
جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْاَ الْفَضَاۤءِ وَعَدَدَ
النُّجُوْمِ فِى السَّمَاۤءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَعَدَدَ مَاۤ اَنْتَ
خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ
اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ
نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَ
بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَ
جَمَالِكَ وَبَهَاۤئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطٰنِكَ وَ
بِحَقِّ اَسْمَاۤئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِىْ

۱ در نسخه سہارنپور اول وعلی آل ابراہیم نیست ۲ ثلثا ۳ ثلثا

این شروع درود بیست کہ در فضل آن صد حدیث است در مجرب روز جمعه واقع است

لوبطلم

لم يطلع عليها احد من خلقك اللهم و
اسئلك باسمك الذي وضعته على الليل
فاظلم وعلى النهار فاستنار وعلى السموات
فاستقلت وعلى الارض فاستقرت وعلى
فارست وعلى البحار والاودية فجرت وعلى العيون
فنبعت وعلى السحاب فامطرت واسئلك
اللهم بالاسماء المكتوبة في جبهة اسرافيل
عليه السلام وبالاسماء المكتوبة في جبهة
جبرئيل عليه السلام وعلى الملئكة المقربين
واسئلك اللهم بالاسماء المكتوبة حول
العرش واسئلك اللهم بالاسماء المكتوبة
حول الكرسي واسئلك اللهم بالاسماء
المكتوبة على ورق الزيتون واسئلك اللهم
بالاسماء العظام التي سميت بها نفسك ما
علمت منها وما لم اعلم واسئلك اللهم

وردور جمعه
الحزب الخامس
من دلائل
الخيرات

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا هُوْدٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا صَالِحٌ
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا اَیُّوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
دَعَاكَ بِهَا یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
شُعَیْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سُلَیْمٰنُ

علیہ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
ذَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا اَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا شُعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ
دَعَاكَ بِهَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اَلْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا عِيْسَى
ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ
دَعَاكَ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَ

الْجِبَالُ مُرْسَاةً وَالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَالْعُيُوْنُ
مُنْفَجِرَةً وَالْاَنْهٰرُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ
مُضْحِيَةً وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالْكَوَاكِبُ
مُسْتَنِيْرَةً لَكُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ
حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ سَمٰوٰتِكَ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ مِّلْاَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ [1] وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى

١ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ
در نسخه سهلیته این درود که در خارجه مکتوب است نسخه است

٢ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ
در نسخه سهلیته این درود که در خارجه مکتوب است نسخه است

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ
اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ
وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفُسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ
يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
السَّحٰبِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيٰحِ
الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنْ

نا: سنسن
نا: وكلامهم

الاغصان والاشجار والاوراق والثمار
وجميع ما خلقت على ارضك وما بين
سمواتك من يوم خلقت الدنيا الى يوم
القيمة في كل يوم الف مرة اللهم صل على
محمد عدد نجوم السماء من يوم خلقت
الدنيا الى يوم القيمة في كل يوم الف مرة
اللهم صل على محمد ملأ ارضك مما
حملت واقلت من قدرتك اللهم صل
على محمد عدد ما خلقت في سبع بحارك
مما لا يعلم علمه الا انت وما انت خالقه
فيها الى يوم القيمة في كل يوم الف مرة
اللهم صل على محمد ملأ سبع بحارك
وصل على محمد زنة سبع بحارك مما
حملت واقلت من قدرتك اللهم و
صل على محمد عدد امواج بحارك من

[illegible]

يوم

يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِي مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ
وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ
الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ
عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ فِي مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ
شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا
وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا
وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِنْ يَوْمٍ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

الاُمِّیِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَ
شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَ
اَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَ
زُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَ
بَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِىْ اَبْدَانِهِمْ
وَفِىْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ
وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

اللهم

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ
خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ
كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ
اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ
مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

شَابًّا زَكِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ
شَىْءٌ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ الَّذِىْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ
اِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ
وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ
اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ وَ
اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ
احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا
مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا
بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ
وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِىْ دَعَوْتُكَ بِهَا
اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَ
مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِىْ وَ

۱؎ در نسخہ ... وأعطه ... و الأصح است

۲؎ در بعض نسخہ و غیرہ ان ترحمنی بدون الواو و بالواو اصح است و صح بالواو الصحیح

تتوب

تَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ

وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ

ابْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ

تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً

وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَ

ثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

يَا مَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ

عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ

وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ

صَلّٰى بِهٖ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ قَصْرًا فِى الْجَنَّةِ وَ

لَيَأْتِيَنِّيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ
وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِيْ كَفِّ
حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ
لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَ
فِيْ رِوَايَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ
كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ
وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ
فِيْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ
بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلٰى

الجمال

الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ
وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ
فَامْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ
نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اٰدَمُ نَبِيُّكَ
وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَاۗئُكَ وَرُسُلُكَ
وَمَلاۗئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَكُوْنَ السَّمَاۗءُ مَبْنِيَّةً وَالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً
وَالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَالْاَنْهَارُ
مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا
وَالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ

۱؎ ”اُرسیت“ نسخہ میں لفظ ”وفی نسخۃ“ بجائے ان الفاظ کے ہے

۲؎ ”مُلْتَجَّةٌ“

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ
اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ سَمٰوٰتِكَ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ مَآ اَنْتَ
خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ
وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَ
تَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ
وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ... فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

اِلٰى

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ قَطْرَۃٍ تَقْطُرُ مِنْ
سَمٰوٰاتِکَ اِلٰی اَرْضِکَ وَمَا تَقْطُرُ ......
اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ ......
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ھَبَّتِ
الرِّیَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّکَتِ الْاَشْجَارُ وَ
الْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِیْعُ مَا خَلَقْتَ فِیْ
قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ
مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِکَ

۱ قَطَرَتْ در نسخۂ سہلینہ تَقْطُرُ واقع است
۲ مِنْ یَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا
۳ علیہ

السبعة مما لا يعلم علمه الا انت وما انت
خالقه فيها الى يوم القيمة اللهم صل
على محمد وعلى ال محمد عدد الرمل و
الحصى في مشارق الارض ومغاربها
اللهم صل على محمد وعلى ال محمد عدد
ما خلقت من الجن والانس وما انت خالقه
الى يوم القيمة اللهم صل على محمد و
على ال محمد عدد انفاسهم والفاظهم
والحاظهم من يوم خلقت الدنيا الى يوم
القيمة اللهم صل على محمد وعلى ال
محمد عدد طيران الجن والملئكة من
يوم خلقت الدنيا الى يوم القيمة اللهم
صل على محمد وعلى ال محمد عدد الطيور
والهوام وعدد الوحوش والاكام في مشارق
الارض ومغاربها اللهم صل على محمد

وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ مِّنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى
عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ

۱؎ در نسخہ سہلینہ وَعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ نسخہ واقعست ۲؎ اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد عدد من صلی علیہ ۔ ۳؎ در نسخہ سہلینہ وعلی آل النسخہ واقع است
۳؎ در سہلینہ کَمَا یُحِبُّ واقعست

وروز شنبه
الحزب السادس
من دلائل
الخيرات

حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
فِى الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَاشَآءَ
اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ
وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ
وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا رَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ
وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ
اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا

افضل

أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ

بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

يَا رَبِّ إِنِّي أَسْئَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي

وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوٰى

الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ إِنَّكَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْأَحْيَآءِ

مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ

الطّٰهِرٰتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ

عَنْ أَصْحٰبِهِ الْأَعْلَامِ أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيحِ

الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

انْتَهَى الثُّلُثُ الثَّانِي وَابْتَدَأَ بِثُلُثِ الْأَخِيرِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

أَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلٰى أَجْسَادِهَا

وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَ
بِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ
مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ
فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ
عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِىْ بَصَرِىْ وَذِكْرَكَ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِىْ وَعَلٰى جَمِيْعِ جَوَارِحِىْ وَعَمَلًا
صَالِحًا فَارْزُقْنِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ
بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى

الموٴمنين

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ
وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالْاَرْضُ
مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَالْعُيُوْنُ
مُنْفَجِرَةً وَالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةً
وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَالْبِحَارُ
مُجْرِيَةً وَالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ
سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ
عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِیْ بِهِ الْقَلَمُ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ
وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ
وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَ
اَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَ
مَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا تَخْلُقُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ
السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا
تُمْطِرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ
الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ
السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ
بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَ
الرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ف در نسخه سهیلیه لفظ فی واقع است ودر غیر آن نسخه است

النَّبَاتِ وَالْحَصٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰی جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ
عَلٰی مَنْ كَفَرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ
الْخَلَائِقُ فِی الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِی النَّارِ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ
اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ

وَالدَّرَجَةَ

وَالدَّرجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَائِيْ
وَثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ
قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ لِيْ مِنَ
الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ
مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثَ وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَرَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ
كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ اَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰى
اِلٰٓى اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ
لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ
عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَتِ شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ
عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ
لِيْ رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ
إِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصّٰلِحِيْنَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ مَا أَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُكَامًا وَ
ذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَأَوْصِلِ السَّلَامَ
لِأَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا
اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ
بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَأَنَا أَسْأَلُكَ
وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ ثَلٰثًا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا

يَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ

لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ

اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ثَلٰثًا

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَ

الْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ

مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ

فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ

الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ

بِلَا مُؤْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا

عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَ

أٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اِنْتَهَى الرُّبُعُ الثَّالِثُ وَابْتَدَأَ الرُّبُعُ الرَّابِعُ

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ
كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ
وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ
الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ
لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ
الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الَّيْلِ فَاَظْلَمَ
وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى
الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَ
عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ

المكنونة

الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ
عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ
جَبْهَةِ اِسْرَافِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلٰی جَمِیْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ
حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ
الْكُرْسِیِّ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ
الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا اٰدَمُ
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا
نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
بِهَا صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
دَعَاكَ بِهَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ
الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا هُوْدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ

السلام وبالاسماء التى دعاك بها يوسف
عليه السلام وبالاسماء التى دعاك بها
موسى عليه السلام وبالاسماء التى
دعاك بها هارون عليه السلام و
بالاسماء التى دعاك بها شعيب عليه
السلام وبالاسماء التى دعاك بها ابرهيم
عليه السلام وبالاسماء التى دعاك بها
اسمعيل عليه السلام وبالاسماء التى
دعاك بها داوود عليه السلام وبالاسماء
التى دعاك بها سليمان عليه السلام
وبالاسماء التى دعاك بها ذكريا عليه
السلام وبالاسماء التى دعاك بها يوشع
عليه السلام وبالاسماء التى دعاك بها
الخضر عليه السلام وبالاسماء التى دعاك
بها الياس عليه السلام وبالاسماء

وبالاسماء التى دعاك بها يحيى عليه السلام ــ اين عبارت كه در حاشيه نوشته شده است

النبى

الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ
بِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا ذُوالْکِفْلِ عَلَیْهِ
السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا عِیْسٰی
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیُّکَ وَ
رَسُوْلُکَ وَحَبِیْبُکَ وَصَفِیُّکَ یَا مَنْ
قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ
وَلَا یَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِیْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا
فِعْلٌ وَّلَا حَرَکَةٌ وَّلَا سُکُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ
فِیْ عِلْمِهٖ وَقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ کَیْفَ یَکُوْنُ
کَمَا اَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَیْتَ لِیْ بِجَمِیْعِ[1]
هٰذَا الْکِتَابِ وَیَسَّرْتَ عَلَیَّ فِیْهِ الطَّرِیْقَ
وَالْاَسْبَابَ وَنَقَّیْتَ[2] عَنْ[3] قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا
النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ الشَّکَّ وَالْاِرْتِیَابَ وَغَلَّبْتَ
حُبَّهٗ عِنْدِیْ عَلٰی حُبِّ جَمِیْعِ الْاَقْرِبَاءِ وَ

۱؎ قراءةِ هٰذا الکتابِ وقتِ تلاوت لفظِ قراءة بخواند
۲؎ وَنَقَّیْتَ در نسخهٔ سهلیه وَنَفَیْتَ بالفاء المعجمة الفوقانیة الموحده واقع است
۳؎ فِیْ

الاحِبَّاءِ وَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ
وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ
وَلَا عَذَابٍ وَلَا تَوْبِيْخٍ وَلَا عِتَابٍ وَاَنْ تَغْفِرَ
لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا
غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَ
الثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ
عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَ
نِسْيَانِيْ وَذَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ
قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ
اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ اَنْ تُجَازِيَهٗ
عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

والاموات

وَلَا أَمْوَاتٌ أَفْضَلَ وَأَتَمَّ وَأَعَمَّ مَا جَازَ
بِهٖ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ
يَا عَلِيُّ وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ
بِهٖ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ
السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَ
الْجِبَالُ عُلُوِيَّةً وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَالْبِحَارُ
مُسَخَّرَةً وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ
مُضْحِيَةً وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالنُّجُوْمُ مُنِيْرًا
وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ إِلَّا أَنْتَ وَ
وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ
وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ
الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَأَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ اَرْضِكَ
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى
بِهِ الْقَلَمُ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ
خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ
اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَ
قَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَوْمٍ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ

ورد روز
یکشنبه
اَلْحِزْبُ السَّابِعُ
مِنْ دَلَائِلِ
الْخَيْرَاتِ

(الدنیا)

الدُّنيَا اِلیٰ یَومِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
وَاَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ
السَّحْبِ الْجَارِیَةِ وَاَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
عَدَدَ الرِّیْحِ الذَّارِیَةِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا
اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ
نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّیَاحُ
عَلَیْهِ وَحَرَّکَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَ
الْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰی
قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَیْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْیَا اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَ
اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ
مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ
کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی
اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی وَکُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ
خَلَقْتَهٗ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا

وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا
وَجُنُوْبِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ[١] وَجَمِيْعِ مَآ
اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَ
بَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ[٢] وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ
مِنْ يَّوْمِ[٣] خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ
عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ
وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

١ وَزُرُوْع در نسخهٔ سهیلیه وَزُرُوْع واقع است ٢ وَالشَّيْطَانِ ٣ در نسخهٔ سهیلیه مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا نسخه است

وعلى

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَ
اَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّىَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ
الْاِنْسَانِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ
صَغِيْرَةٍ وَّكَبِيْرَةٍ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ
مَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ
اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّىَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ
عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ
عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ

وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ
وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِى الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ
اِذَا تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِى
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰٓى اَنْ صَارَ
كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا
لِتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ
عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ
الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ
بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلٰنَا
بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا

فِىْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ
رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا
بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ
عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا
وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِىْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ
الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ
وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ

الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَتِ الْغُدُوُّ
وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ
الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ
الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ
الْاَمْلَاكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ
الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ
وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ
مِنْ شَىْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

واستنقذ

وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ
اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ
وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِىْ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ
فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهٗ وَ
اٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ
وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا
مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ
بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَ
تَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ
وَاحْشُرْنَا فِىْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ
اَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةِ وَ
الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ
لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ
اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ
الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ
وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً
تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ
فَانْهَمَرَ وَادِقٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْأَ
اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ
الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً
لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ

عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ
نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ
بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ
الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَائِكَ
وَاِمَامِ اَوْلِيَائِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَائِكَ وَحَبِيْبِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ

١ـ در سهلیته لفظ بِه نسخه است در غیر آن صحیح است
٢ـ بمناهج

المرفوع الذكر في الملٰئكة المقربين البشير
النذير السراج المنير الصادق الامين الحق
المبين الرءوف الرحيم الهادي الى الصراط
المستقيم الذي اتيته سبعا من المثاني
والقرآن العظيم نبي الرحمة وهادي الامة
اول من تنشق عنه الارض ويدخل الجنة
والمؤيد بجبرئيل وميكائيل المبشر به
في التوراة والانجيل المصطفى المجتبى
المنتخب ابي القاسم محمد بن عبد الله
ابن عبد المطلب بن هاشم اللهم صل
على ملٰئكتك والمقربين الذين يسبحون
الليل والنهار لا يفترون ولا يعصون
الله ما امرهم ويفعلون ما يؤمرون اللهم
وكما اصطفيتهم سفراء الى رسلك و
امناء على وحيك وشهداء على خلقك

وَخَرَّقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ
عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ
خَزَنَةً لِجِنَانِكَ وَحَمَلَةً لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ
مِنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى
وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ
الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ
النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً
دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَتَجْعَلُنَا
لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ
صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ
نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ
بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا
اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا
اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ
بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ
وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَ
الْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ
وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ
وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى
الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَ
اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ
صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَ
الْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ لَنَا الطُّوْبٰى بِالصَّوَا

نسیدات

المنعوت

اَلْمَنْعُوْتِ فِی الْکُتُبِ النَّبِیِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِیِّ
کَنْزِ اللّٰهِ النَّبِیِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِیِّ مَنْ اَطَاعَهٗ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَا اللّٰهَ
النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ الزَّمْزَمِیِّ الْمَکِّیِّ التِّهَامِیِّ
صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِیْلِ وَالطَّرْفِ الْکَحِیْلِ وَ
الْخَدِّ الْاَسِیْلِ وَالْکَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِیْلِ قَاهِرِ
الْمُضَادِّیْنَ مُبِیْدِ الْکَافِرِیْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِکِیْنَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اِلٰی جَنّٰتِ النَّعِیْمِ وَجِوَارِ
الْکَرِیْمِ صَاحِبِ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَغَایَةِ الْغَمَامِ
وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَالْقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِهِ الْمُصْطَفَیْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّتِهٖ صَلٰوةً
دَائِمَةً عَلَی الْاَبَدِ غَیْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ صَلٰوةً تَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَیُشَرَّفُ
بِهَا فِی الْمِیْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ
عَلَيْهِمَا اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ
مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ
اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا
مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّ
اَصْفَاهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ
الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ
وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَّرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّ
مَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ عَوْدًا وَّبَدْءًا صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً
وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ صَلٰوةً تَامَّةً
زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ صَلٰوةً تَتْبَعُهَا
رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰٓى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ

وسما

وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ
الْاَقْمَارُ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَائِمُ
وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ بِبَاهِرِ
اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ
اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ
وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَامِيَةً دَائِمَةً مَا سَجَعَتْ
فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ
الْمِدْرَارُ وَضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَبَدًا صَلَوَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ
صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ
وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ

١ وَمَوْلَانَا

٢ در نسخهٔ سهلیه و غیر آن در هر دو وَالرِّسَالَةِ واقع است

الحزب الثامن

در بعض نسخه حزب ثانی نیز آمده بنابر احتیاط نوشته شد

مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً
دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِيْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ
الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى
الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَاذٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا
بِهَا مِنْ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ
لَهَا مَدَدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ
بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ
وَرِضَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ
السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ
وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ جِبْرِيْلُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى

بِهِ الْمَلَاُ وَ

بِهِ الْمَلَكُ الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ الطَّوِيلِ
فَكَشَفَ لَهُ عَزَّ وَعَلَا عَلَى الْمَلَكُوتِ وَأَرَاهُ سَنَاءَ
الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ إِلَى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي
الَّذِي لَا يَمُوتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً
مَقْرُونَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ
وَالْإِفْضَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْأَنْهَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ
الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْأَحْجَارِ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَهْلِ
الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى

ـــ إلىٰ در نسخهٔ سهیلیه لفظ إلىٰ نسخه است ودر غیر آن لفظ إلىٰ صحیح است

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ
حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ
الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ
الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكْفٰى
اِمْتِنَانُهُ وَالطَّوْلِ الَّذِىْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهُ وَ
اِحْسَانُهُ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ
غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَ
تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

١- الطاهرين

٢- تشتی در نسخه بیاضات نسخه است

يوم

يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزِّلْزَالِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ
اَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ
اَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ اَلْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ اَلْقُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ
وَلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَ
اَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا
وَاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ
الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ
وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِلَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَ
السِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَىْءٍ خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ
يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِىْ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ
الْجَبَرُوْتُ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ
حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ
وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّىْ يَا مُتَقَدِّسًا فِىْ جَبَرُوْتِهٖ
اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ
يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِىُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ
يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ
عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّ لَا
اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا
شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا
عَنِيْدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّىْ اَشْهَدُ

عتیدًا — نسخہ عتیدًا بالتاء المثناۃ الفوقانیۃ وھو الاصح

انکره

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا اَزَلِیُّ یَا اَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ
یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ
کُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الدَّیَّانِ الْحَنَّانِ
الْمَنَّانِ الْبَاعِثِ الْوَارِثِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِیَدِكَ نَوَاصِیْهِمْ اِلَیْكَ فَاَنْتَ
تَزْرَعُ الْخَیْرَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ
مِنْهُمْ فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ
کُلَّ شَیْءٍ تَکْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ
وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِیْمَا عِنْدَكَ
وَالْاَمْنِ وَالْعَافِیَةِ وَاَعْطِفْ عَلَیْنَا بِالرَّحْمَةِ

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ
فَنَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَاِنَابَةَ
الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصّٰبِرِيْنَ
وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَنَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ
فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ
كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ
فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ بَعْدَ اِتْمَامِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ

ونبينا ومولانا ... والحمد لله رب العالمين وهو حسبنا ونعم الوكيل

یلسر

يَسِّرْ بِهَا أُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ
بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا
دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا
وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَ
انْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ
بِهَا وَحْشَتَنَا وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا
نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا
وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَفِيْ حَيٰوتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ
قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى
رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا وَ
اَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ
مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَ
لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ
وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ
اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا
اَللّٰهُمَّ فِى الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى
مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ
وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ
وَانْفَعْنَا بِمَآ اَنْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا اَحَدَ وَلَا مَالَ وَ
لَا بَنِيْنَ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا
بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ
وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰٓى اَنْ نَتَوَفّٰى
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ
الشُّفَعَآءِ اِلَيْكَ وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ
مَنْ اُقْسِمُ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ
اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ وَنَشْكُوْ اِلَيْكَ

يَادِر

یَارَبِّ قَسْوَۃَ قُلُوْبِنَا وَکَثْرَۃَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ
آمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَکَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ
وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالِفَاتِ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى
اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآءِنَا وَ
اَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ
فِىْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى
جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ
فَلَا تُبْعِدْنَا وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ
نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا
وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا
وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اَشْغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ
مَآلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ آمَالَنَا وَاخْتِمْ
بِالسَّعَادَةِ آجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ
يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا
فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَرَكِبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ وَأَكْرَمَ مَسْئُولٍ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمت

سَنَد دلائل الخیرات

مُعَنعَنَہ۔ دلائل الخیرات حاجی صفت اللہ خیرآبادی۔

از احمد بن محمد بن احمد بن علی الشہیر بالنخلی المکی وایشان

از وجیہ الدین السید عبد الرحمٰن بن السید احمد بن السید محمد

بن السید احمد الحسنی المغربی المکناسی المالکی الشہیر

بالمحجوب نزیل مکۃ المشرفہ وایشان از پدرِ خود احمد

وایشان از پدرِ خود محمد وایشان از پدرِ خود

احمد وایشان از مصنفِ دلائل الخیرات

ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی

نَفَعَنَا اللّٰہُ بِہٖ وَبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ

نقل عبارت طریق مرید کردن

معہ نقول شجرہ ہائے قادریہ عالیہ و چشتیہ و سہروردیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

از کتاب قلمی مدرسہ عربیہ قدیم خیرآباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طریق مرید کردن در طریقہ حضرت شاہ قدرت اللہ صاحب قدس اللہ سرہٗ۔

اول دوگانہ خواند نیت چنین کند۔ نویت ان اصلی اللہ تعالیٰ رکعتی صلوٰۃ التوبۃ بستر والاستقامت متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر در رکعت اول بعد فاتحہ اذا جاء و در دویم بعد فاتحہ سورہ اخلاص و در سجدہ رفتہ از افعال گزشتہ و حال و استقبال توبہ کند بعدہ این درود سہ بار بخواند۔ اللہم صل علی محمد معدن الجود والکرم و علیٰ آلہ وصحبہ و بارک وسلم۔ بعدہ نزد مرشد کلمہ طیب لا الہ الا اللہ و در آخر مرتبہ محمد رسول اللہ بگوید و کلمہ شہادت بخواند و کلمہ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ۔ سہ بار بخواند باز در سجدہ رفتہ برائے خود و در حق جمیع مسلمانان دعاء خیر بکند و انچہ مرادات دینی و دنیوی باشد بجناب باری تعالیٰ عرض دارد قبول افتد بعدہ دست بگیرند و بگوید این مسکین را ببرادری قبول کردی او بگوید قبول کردم بعدہ بگوید پیران ما را بہ پیری قبول کردی او بگوید قبول کردم بعدہ بگوید ہر دو برادران توبہ کنیم و استغفار مذکور میگویند بعدہ مقراض بر سر رانند این دعا بخواند اللہم قصر عملہ واحفظہ عن المعاصی اللہم ثبتنا علی التوبۃ واحفظنا عن المعصیۃ الحفظ منک بحق محمد و آلہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اہلبیتہ و بوقت پوشانیدن کلاہ بخواند اللہم توجہ بتاج الکرامۃ والسعادۃ واحفظہ عن المعاصی و ثبتہ

علی دین الاسلام و بعضے شیرینی در دہن مرید نہادہ این دعا میخوانند اللّٰھم ارزقہ حلاوۃ الایمان برحمتک یا ارحم الراحمین تصنیف مخدوم سید محمد حسینی گیسو دراز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ترتیب مرید کردن سلسلہ قادریہ عالیہ کہ مخصوص بمیر سید محمد قادری است اول خود وضو کند واو را گوید کہ وضو کند و دوگانہ نماز ادا کنند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ سورہ اخلاص سہ بار بخواند بعد از سلام پنج بار کلمہ طیب بخواند بعدہ در سجدہ رود صد بار بگوید شکراً شکراً بعدہ سر از سجدہ برداشتہ باز کلمہ طیب پنج بار بخواند باز بسجدہ رود صد بار بگوید عفواً عفواً باز سر از سجدہ بردارد و پنج بار بگوید الٰہی انچہ در عمر خود گنہ کردہ ام ازان باز آمدم و توبہ کردم تو مرا عفو کن و بہ بخش و دست او را گرفتہ از خود تا بجناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نام بزرگان بگیرد و بگوید کہ ما بہ تو عہد کردم اگر حق تعالیٰ مرا مغفرت بکند ترا شفاعت خواہم کرد و اگر ترا حق تعالیٰ مغفرت کند تو شفاعت ما خواہی کرد و بعد ازان مقراض گرفتہ چند موے از زیر نرمہ گوش و پیشانی بہ تراشد و وقت تراشیدن لفظ یا ہادی نیز گفتہ باشد بعد ازان مبارکبادی دہد و ہر چہ شیرینی و برگہا باشد بر و فاتحہ بزرگان کردہ تقسیم نماید و شجرہ از سیاہی نویسند بر پوستین و بر کاغذ نوشتن مکروہ است و نگر نیابد درست میگویند

شجرۂ قادریہ منظومہ کشجرۃ طیبۃ اصلہا ثابتۃ وفرعہا فی السماء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الہا تو رحمن ہستی رحیم	بذات صفات خدائے قدیم	بحق محمد حبیب خدا	شفیع الوریٰ اشرف انبیا
بصدق ابوبکر صدیق پیر	نبی را بجان بود ہمدم نصیر	بفاروق اعظم امیر عمر	بہ نور عدالت شہ مشتہر
بداماد پیغمبر دوسرا	بہ عثمان جامع کلام خدا	بتوفیق اشیاء زوج بتول	علی مرتضیٰ ابن عم رسول
بحق امام حسن مجتبیٰ	بحق حسین شہ کربلا	بحق امام الہدیٰ زین عابدین	ملقب بسجاد نور یقین

به باقر شه بخش اهل وقار — که پنجم امام است اندر شمار
بدان جعفر صادق ذوالکرم — بر نیا و دین هادی ره برم
بآن موسی کاظم نیک نام — فرو خورد غصه بحلم تمام
بکشف و کرامات موسی رضا — شهید خراسان بجور و جفا
بحق امام زمانه تقی — بکشف ریاضت علی نقی
بحق امام حسن عسکری — فروزنده کوکب سروری
بمهدی هادی محمد بنام — ملقب به حجت علیه السلام
کمن شجره ام سایه رمیودار — به اسماء پیران که سازم شمار
الهی بحق شفیع الامم — کنی در دو عالم مرا محترم
الهی بحق امام الهدی — شه شیر یزدان علی مرتضی
الهی بآن خواجه بصری حسن — زهی پیر مرتاض در دو محن
الهی بحق حبیب عجم — بنور ولایت شه منتجم
الهی به داود طائی خویش — ولی زمان عاشق سینه ریش
الهی بآن شاه معروف کرخ — جهان ایمن از زور آفات چرخ
الهی بسری سقطی ولی — مسیر مقامات روشن دلی
الهی به شیخ زمانه جنید — به بغداد روشن چراغ امید
الهی بآن شیخ عالی مقام — شه عبدالواحد تمیمی بنام
الهی به شیخ ابوبکر نام — مراد تو ما را بکن انصرام
الهی به شیخ ابوالفضل پیر — شه عبدالواحد تمیمی کبیر
الهی به شیخ ابوالفرح شاه — بطرطوسی بود عبدالرحمن چو ماه
الهی به شیخ علی بوالحسن — محمد قریشی یوسف زمن
الهی به شیخ زمان بوسعید — مبارک بمخدوم پیری رسید
الهی به انوار شمع نخل — بدان غوث الثقلین محی ملل
الهی بدان سید عبدالرزاق — شه قادری سرور بافاق
الهی بآن شاه صالح نصیر — بهر دو جهانم شه دستگیر
الهی به شاه علی محترم — جمال الله قادری باکرام
الهی به داود ثانی بنام — شه قادری آن خیر الانام
الهی باقبال شاه جلال — بهر دو جهان شهره با جمال
الهی باثنای شیخ صفا — بهاؤالدین مرتاض شمس الهدی
الهی بآن تاج دین رسول — سیادت نسب قادری با قبول
الهی بآن قادری بوالحیات — بفضلش بهر دو جهانم نجات
الهی به شیخ قمیص آنکه او — باعظم لقب قادری نام جو
الهی بدان سید شاه ما — بنور کرامات شمس الضحی
الهی بدان بدر دین منیر — بر نیا و دینم شه دستگیر
الهی به سید محمد بنام — امام الوری مقتدای انام
خط بندگی دو جهان دامن — بصبح مساشه ثنا خوان من
الهی به عبدالله نامدار — بحاجی صفت در جهان اشتهار
الهی طفیل احمد الله بر آر — که عالم دهر بود و نام دار

الٰہی بآن سید پاک نام
بہ زہد و ریاضت کسب کمال

شہ دستگیرم غلام امام
مقرب بتشریف قرب وصال

مروج قوانین خیر البشر

الٰہی بحق خلیل یقین
بموروثہا باست عن عن ولے

مبین رموز کلام و خبر

دلیل رہین سید مرسلین
قبول خدا و نبی و علی

شجرۂ قادریہ عالیہ کشجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء

الٰہی بحرمت حضرت مولوی سید غلام امام قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ الٰہی بحرمت حضرت سید مولوی احمد اللہ قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ الٰہی بحرمت حضرت سید حاجی صفت اللہ قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت سید محمد عرف حاجی عبد اللہ سیاح قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت سید بدر الدین قادری رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت میر سید شاہ قادری رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ قمیص اعظم قادری رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت سید ابو الحیات قادری رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ تاج الدین قادری رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ بہاؤ الدین قادری رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ جلال الدین قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ داؤد قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ علی جمال اللہ قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ سید ابو صالح نصر قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شاہ عبد الرزاق قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ محی الدین ابو محمد عبد القادر جیلانی ابن ابی صالح

بن عبداللہ الشلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابو سعید المبارک العلی
المخدومی رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالحسن علی ابن محمد ابن یوسف
القریشی الهنکاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفضل عبدالواحد بن عبدالعزیز التمیمی
رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت
شیخ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ سری سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ داؤد طائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت حضرت شیخ حبیب عجمی رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت حضرت شیخ خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالےٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ الٰہی بحرمت
حضرت سرور انبیا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمیع مرادات دینی و دنیوی
ما برآری دعاقبت ما بخیر کردی۔ آمین یارب العالمین فقط

شجرہ پیران قادریہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ؕ

مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت سید مولوی غلام امام قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ
حضرت سید مولوی احمد اللہ قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت سید حاجی صفت اللہ
قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ قطب الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم محمد امین قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ
حضرت بندگی مخدوم شیخ عیسیٰ قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ
عبداللہ گیلانی الحسنی الحسینی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ
عمر گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ حسن گیلانی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ عثمان گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت
راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ مبارک قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت
بندگی شاہ عبدالباسط گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ
شہاب الدین احمد گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ
علاؤ الدین گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ شمس الدین
محمد گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ شرف الدین یحییٰ
گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ عماد الدین ابی صالح
نصر گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم جمال العراق ابی بکر
عبدالرزاق گیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم غوث الصمدانی
عبدالقادر جیلانی قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ ابو صالح
موسیٰ قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ ابی عبداللہ ولی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ یحییٰ الہداو قدس سرہ الٰہی بحرمت
راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ محمد سیف اللہ قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ
حضرت بندگی مخدوم شاہ داؤد قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ
موسیٰ الجون قدس سرہ الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شاہ عبداللہ محض

قدس سرہٗ الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شاہ حسن علی ابو القاسم قدس سرہٗ
الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شاہ امام حسن شہید قدس سرہٗ الٰہی بحرمت
راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم امیر المؤمنین مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ
حضرت بندگی مخدوم امام المرسلین خاتم النبیین رسول رب العالمین محمد مصطفےٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وعترتہ الطاہرین وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً برحمتک یا ارحم الراحمین۔

شجرہ پیران چشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم مولوی سید غلام امام قدس سرہٗ باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم سید مولوی احمد اللہ قدس سرہٗ باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم سیّد حاجی صفت اللہ قدس سرہٗ باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ قطب الدّین قدس سرہٗ باتو داشت الٰہی
بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ محمد امین قدس سرہٗ باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ عیسیٰ قدس سرہٗ
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ ابو الفتح
قدس سرہٗ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ الہداد
قدس سرہٗ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شاہ صفی
قدس سرہٗ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ سعد قدس

سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شیخ مینا قدس سره
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شیخ سارنگ قدس سره
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم سیّد راجو قتال قدس سره
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم جہانیان قدس سره
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم شیخ نصیر الدین
چراغ دہلوی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی
مخدوم شیخ نظام الدین اولیا قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی
مخدوم شیخ فرید شکر گنج قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم
خواجہ قطب الدین اوشی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی
مخدوم خواجہ معین الدین چشتی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی
مخدوم خواجہ عثمان ہارونی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی
مخدوم خواجہ حاجی شریف زندنی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت
بندگی مخدوم خواجہ مودود چشتی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت
بندگی مخدوم خواجہ نصیر الدین ابو یوسف چشتی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز کہ
حضرت بندگی مخدوم خواجہ ناصر الدین محمد ابی احمد چشتی قدس سره باتو داشت الٰہی بحرمت
راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ قدوۃ الدین ابی احمد فرشنافہ قدس سره باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ابو اسحاق شامی قدس سره باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ممشاد علو دینوری قدس سره باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز کہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ہبیرہ بصری قدس سره باتو داشت

الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ خدیفہ مرعشی قدس سرہ باتوداشت الٰہی
بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ سلطان ابراہیم ادھم بلخی قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ فضیل عیاض قدس سرہ باتوداشت الٰہی
بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ عبدالواحد بن زید قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت
رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ حسن بصری قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ
حضرت بندگی مخدوم امیرالمومنین مرتضےٰ علی کرم اللہ وجہہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ
حضرت رسالت پناہ خاتم النبیین رسول رب العالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ۔

شجرۂ پیرانِ سہروردیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم سید مولوی غلام امام قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم سید مولوی احمد اللہ قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم حاجی صفت اللہ قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت
رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ قطب الدین قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ
حضرت بندگی مخدوم شیخ عیسیٰ قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی
مخدوم شیخ ابوالفتح قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ اللہ دیا
قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شاہ صفی قدس سرہ
باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ سعد قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ مینا قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت

رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ سارنگ قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ
حضرت بندگی مخدوم سید راجو قتال قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت
بندگی مخدوم جہانیان قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم
خواجہ کبیر بن حسین البخاری قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی
مخدوم جلال حسین البخاری قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی
مخدوم بہاؤالحق والشرع والدین زکریا قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ
حضرت بندگی مخدوم شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم ضیاءالدین ابونجیب عبدالقاہر قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم ابی حفص عمر سہروری قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ محمد بن عبداللہ المعروف بعمویہ قدس سرہ
باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم ابی احمد اسود دینوری قدس سرہ
باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ممشاد دینوری قدس سرہ
باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادی
قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ سری سقطی قدس سرہ
باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ معروف کرخی قدس سرہ باتو
داشت الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ داؤد طائی قدس سرہ باتوداشت
الٰہی بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ باتوداشت الٰہی
بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ حسن بصری قدس سرہ باتوداشت الٰہی
بحرمت رازنیازیکہ حضرت بندگی مخدوم امیرالمؤمنین مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ الٰہی بحرمت

رازنیاز یکہ حضرت رسالت پناہ خاتم النبیین سید المرسلین رسول رب العالمین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ ۔

شجرۂ پیران چشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت شاہ سراج العارفین صاحب الشریعۃ والحقیقۃ والیقین حضرت سید مولوی غلام امام قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شاہ قدرت اللہ قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ بھوکن قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ زاہد قدس سرہ باتو داشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ عبد الواحد قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ عبد الرحمٰن قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ اکرم قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ مبارک قدس سرہ باتوداشت الٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شاہ صفی قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ سعد قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ مینا قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم شیخ سارنگ قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم سید راجو قتال قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم جہانیان قدس سرہ باتوداشت آلٰہی بحرمت رازنیاز یکہ حضرت بندگی

مخدوم خواجہ نصیر الدین محمود بن یوسف چشتی قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت
بندگی مخدوم خواجہ نظام الدین اولیا قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی
مخدوم شیخ فرید الدین قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم
خواجہ قطب الدین قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم
خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ
عثمان ہارونی قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ حاجی شریف
زندنی قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ مودود چشتی قدس سرہ
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ نصیر الدین ابو یوسف چشتی
قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ناصر الدین محمد ابی احمد
چشتی قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ابی احمد فرشافہ
قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ابو اسحاق شامی قدس سرہ
باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ممشاد علو دینوری قدس سرہ باتو داشت
الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ ہبیرۃ البصری قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت
راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ حذیفۃ المرعشی قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت از نیاز یکہ
حضرت بندگی مخدوم خواجہ ابراہیم ادہم قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت
بندگی مخدوم خواجہ فضیل عیاض قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی
مخدوم خواجہ عبد الواحد قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم خواجہ حسن
بصری قدس سرہ باتو داشت الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت بندگی مخدوم حضرت امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ الٰہی بحرمت راز نیاز یکہ حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وسلم وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وعترتہ الطاہرین وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً حاجات ومرادات دینی ودنیوی خیر گردانی آمین یارب العالمین فقط۔

ہدیۂ تشکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب معظم ومکرم ماموں حافظ سید محمد فاروق صاحب نیرؔ نے اس رسالہ ملفوظ و مکتوبات وغیرہ کی درستی وصحت کرانے مین ازراہ اشفاق مربیانہ بغرض میری خاطر تکلیف ومحنت شاقہ گوارا فرماکر بڑی مدد فرمائی مین جناب موصوف کی اس محبت بزرگانہ کا ازحد شکر گذار ہون اور یہ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ موصوف کو اسکا اجر عظیم عطا فرماوے۔

عزیزی سعید زمن مولوی نثار احمد صاحب عرف ملا میاں رسلمہٗ اللہ تعالےٰ اکو میرے ساتھ نہائت خلوص ومحبت ہے۔ کہ محض میری خاطر سے ایسی سخت گرمی مین میری خواہش کے مطابق اپنی سعادت جانکر میرے بزرگون کے حالات کی تالیف مین بڑی ہمدردی کے ساتھ میری معاونت کی۔ اور محنت شاقہ گوارا کرتے ہوئے یہ سب کچھ لکھکر تیار کردیا۔ مین اونکی لیاقت وسعادت سے نہائت خوش ہون اونکا شکریہ ادا کرتا ہون۔ اور دعا دیتا ہون کہ اللہ تعالےٰ عزیز موصوف کی عمر مین برکت دے اور اس کار خیر کی جزا عطا فرمائے۔ نور چشم موصوف نے کتاب ہذا کی ایک تقریظ بھی لکھی ہے جو اس رسالہ کے آخر مین درج کیجاتی ہے۔

تقریظ کتاب تذکرہ حضرت حاجی صفت اللہ محدث خیرآبادیؒ از قلم برخوردار نور چشم

مولوی نثار احمد المعروف ملا المتخلص عارف خیرآبادی سلمہ اللہ تعالٰے

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پسِ پردۂ تقدیر پدید

حیات بعد الممات کا ایک یہ بھی شعبہ ہے جسے ذی علم ہستیون نے تواریخ کے پیرایہ مین بیان کیا ہے یا دوسرے الفاظ مین ملفوظ یا تذکرہ کہتے ہین اور یہ واقعہ ہے اگر اساتذۂ ماسلف نے اس عمل کو شائع نہ کیا ہوتا تو دور ماضی کے واقعات و حالات معرض خفا مین رہتے اور دنیا مشاہیر متقدمین کے حالات سے بے بہرہ رہتی اور کسی صحیح سلسلہ کا پتہ بھی نہ چلتا اور ظلمت و گمنامی پھیل کر روشن اور گذشتہ معظم ہستیون کی شاندار زندگی کو اپنے تاریک دامن مین چھپا کر ضروری معلومات کا سدِباب کر دیتی اور ہزارون برس کی گذشتہ مقدس ہستیان اور اونکے برگزیدہ اعمال و حالات خواب فراموش ہو جاتے مگر یہ ایک انتظام قدرت تھا کہ ہر دور مین ایسے قابل لوگ پیدا کیے گئے اور اونھین یہ فطرت عطا کی گئی کہ وہ پاک نفوس کے صحیح حالات قلمبند کرین جس سے اونکے بعد کی آنے والی ہستیان خبردار ہو کر سبق حاصل کرین اور درحقیقت اسمین کوئی شبہ نہین ہے کہ اگر اس فطرتی قانون کی پابندی نہ کیجاتی تو حالات پیشین ہرگز معلوم نہ ہو سکتے اس بحث کی بہترین اور ناقابل شبہ دلیل قرآن کریم کی وہ سورتین ہین مثلاً سورۂ یوسف و سورۂ ھود وغیرہ وغیرہ خدائے علیم نے اپنے کلام پاک مین

اس قسم کی صورتین نازل فرماکر حضور کے معلومات کو وسیع فرمایا ہے چونکہ سلسلہ نبوت و رسالت ختم ہوگیا ہے اور آسمانی اخبار کا نزول معدوم ہے اگر حالات ماضی کی ترقیم قائم نہ رہتی تو ہم کیا جان سکتے تھے کہ اولیاء پیشین کی مبارک ہستیان کس مرتبہ اور کس شان کی تھین اور دنیا کے آغوش مین کیسی کیسی ہستیان تشریف لائین کفر پر اسلام نے کیونکر غلبہ حاصل کیا خدائے برتر کے محبوب کی محبوب ہستی کو دنیا مین تشریف لانیکی کیا ضرورت تھی اور خدا کی راہ مین مٹنے والی ہستیان کیون اس عالم مین تشریف لائین اگر یہ نہ ہوتا تو بہر حال ہر نیک و بد واقعہ پر پردہ پڑا رہتا ہم یہ صحیح نہ بتا سکتے کہ ہمارے وجود سے پہلے دنیا مین کیا ہوا اور کیا تھا الغرض دنیا کے تمامی واقعات تاریکی مین رہتے مگر یہ قدیم سلسلۂ ترقیم آئندہ نسلون کے واسطے نہائت مستحسن و مفید اور ضروری ثابت ہوا جسکی تقلید دورہائے گذشتہ نیز دور روان مین ہو رہی ہے۔

چنانچہ فی زمانہ حضرت عموی مولانا حافظ سید فخر الحسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے (جو ایک نجان مرنج اور خوش اخلاق فرد انسان ہین) اپنے سر پر یہ بار خدمت اُٹھایا ہے کہ اپنے خاندان کی تواریخ کا ایک مختصر رسالہ تحریر فرماکر اکثر دیرینہ حالات کے مجسمہ مین تازہ روح ڈالین اور حضرت مولانا حاجی حافظ سید صفت اللہ صاحب محدث رحمۃ اللہ علیہ کے گذشتہ حالات کو زندہ کرین مجھے اس بہترین تالیف کے مطالعہ سے بے اندازہ مسرت ہے مین نہایت وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہون کہ عمو صاحب قبلہ ممدوح کو حضرت مولانا حاجی حافظ سید صفت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے صحیح حالات جو ہزار کوشش وسعی کے بعد حاصل ہو سکے نہائت قابلیت کیساتھ درج فرماکر خصوصاً اہل خاندان پر انتہائی احسان کیا مین اونکی اس کامیاب کوشش کو دل سے سراہتا ہوا

بہزار خوشنودی مبارک باد کہتا ہون اسمین شک نہین کہ حضرت عمو لیصاحب قبلہ نے بقدر امکان معلومات خاص کے حصول مین بہترین جدوجہد فرمائی مجبوراً کہنا پڑتا ہی۔

این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔

غالبًا یہ بتا دینا غیر ضروری نہوگا کہ قصبہ خیر آباد جو دامن اودھ مین نہائت ممتاز اور اعلیٰ شہرت یافتہ بحیثیت قصبہ شرفا کی بستی ہے اور اپنے آغوش مین گذشتہ اوصاف اور خوبیون کا دلچسپ مرقعہ رکھتی ہوئی تمام عالم مین نہائت عزت اور وقعت کی نگاہون سے دیکھی جاتی ہے جسکی وضاحت محتاج بیان نہین خیر آباد کی مفصل تاریخ اگر تحریر کیجائے تو وقت کافی اور کسی ایک شخص کے خدمات کامیاب نہین ہو سکتے البتہ اوسکے اوصاف مختصراً بیان کرنے سے یون سبکدوشی ہو سکتی ہے کہ یہی وہ سرزمین ہے جہان اولاً تاریکی کے دور مین نہائت معظم ہستی اور اولیاء کرام سے ایک اعلیٰ اور برتر فرد حضرت مخدوم شیخ سعد قدس اللہ سرہٗ نے تشریف لاکر جلوس فرمایا جنکی آرام گاہ خیر آباد کے جنوبی حصہ مین حاجت روائے خلائق و زیارتگاہِ عام ہے اون کے بعد حضرت مخدوم سید نظام الدین عرف مخدوم شیخ الہدیہ قدس اللہ سرہ خلیفہٗ موصوف کے شرف قدوم سے ارض خیر آباد مین چار چاند لگ گئے۔ چونکہ اس کتاب مین حسن اختصار پر نظر رکھی گئی ہے اسلیے اسیقدر لکھدینا کافی ہے کہ خیر آباد کی زمین کسی دور مین اولیاء کرام اور علماء عظام کے فیوض و برکات کی بارش سے خالی نہین رہی چنانچہ ایک دور شروع ہوتا ہے جو خوش نصیبی سے حضرت مولانا حافظ حاجی سید صفت اللہ صاحبؒ محدث خیر آبادی وغیرہ کا زمانہ کہلاتا ہے یہ حضرات جنکا ذکر اور جنکے اسماء گرامی مذکور ہوئے ہین یہ علوم ظاہری کے سوا علوم باطنی کے اجل علماء سے تھے اوسکے بعد حضرت مولانا فضل امام صاحب و حضرت مولانا فضل حق صاحب

وشمس العلماء حضرت مولانا عبد الحق صاحب وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم بھی اسی علمی جواہر ریز سر زمین مین پیدا ہوئے اور انمین سے ہر ایک اپنے عدیم النظر ہونیکی مثال قائم فرماکر ہمیشہ کے واسطے رخصت ہو گئے۔ اگر ان علمی رہنماؤن کی صرف فہرست ہی مرتب کیجائے تو ایک دفتر کی ضرورت ہے مختصر یہ ہے کہ جملہ علوم اور فنون کے کامل اور اکمل ماہرین یہان گذرے ہین۔ یون تو دنیا کے تاریخی صفحات مین اس نامور قصبہ کا کچھ نہ کچھ تذکرہ پایا جاتا ہے لیکن خاص طور پر خیر آباد ایسے مشہور مقام کی کوئی کامل تاریخ ابتک نظر سے نہین گذری قصبہ خیر آباد کے حسن امتیاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے غالباً میرا یہ احساس بالکل ضروری خیال کیا جائیگا کہ خصوصیت کے ساتھ اولیاء عظام اور علماء مشاہیر خیر آباد کا کوئی صحیح تذکرہ ضرور مرتب ہونیکی بیشتر ضرورت ہے مگر یہ کوئی آسان کام نہین ہے اس خیال کی تکمیل کے لیے انتہائی دماغ سوزی اور قابلیت درکار ہے چونکہ اب دور جہل اپنا رنگ جمائے ہوئے اور رہی میرے ناکامی خیال کا شاہد ہے۔ مگر بمصداق (مردے از غیب برون آید وکارے بکند) حضرت عموی مولوی سید فخر الحسن صاحب قبلہ نے جذبات خاندانی کے جوش مین آکر اس مشکل اور اہم ترین کام کو انجام دینے کی سعی شروع فرمادی بدرگاہ مجیب الدعوات دعا کرتا ہون کہ آپ کو اس سعی مین ہمت بلیغ عطا فرمادے اور حضرات اولیاء کرام کی بارگاہ مین مستدعی ہون کہ اس نیک عمل مین اپنی باطنی قوت سے معاونت فرمائین آمین۔

ناظرین کرام حضرت مولانا مولوی حاجی حافظ سید صفت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پڑھنے کے بعد خود اندازہ فرما سکتے ہین کہ آپ اپنے فضل وکمال کے اعتبار سے کس پایہ کے تھے اور آپ کی ہستی کیسی جلیل القدر ہستی تھی۔

عموی مولوی حافظ سید فخر الحسن صاحب قبلہ مولف تذکرہ ہذا حضرت مولانا حافظ حاجی

صفت اللہ صاحب کی ساتوین پشت مین ہین اور سب سے زیادہ دل خوش کن بات ہے کہ آپ اپنے آباء و اجداد
کے قدم بقدم چلنے مین خاص لحاظ رکھتے ہین متقی ۔ پرہیزگار ۔ متشرع اور باوضع خوش اخلاق
بزرگ ہین ۔ خوش مزاجی مین خاص ملکہ ہے آپ کے طرز عمل مین خلوص اور محبت کی صاف
جھلک نظر آتی ہے ہر شخص سے بخلق محمدی پیش آتے ہین علم فقہ مین آپکو بہت زیادہ عبور ہے
آپکی یہ خاص صفت ہے کہ معمر ہونیکے باوجود بھی حافظہ کا یہ عالم ہے کہ سائل کی تسکین کیلئے
فوراً مسئلہ کتاب مین نکالکر دکھا دیتے ہین چونکہ آپ کے خاندان مین حضرت مخدوم شیخ الہٰدیہ
صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وقت سے عہدۂ مفتی چلا آتا ہے اس عہدہ کی بنا پر اس
قصبہ کے تمام حضرات عام و خاص نیز اطراف و جوانب کے لوگ آپ ہی سے مسائل شرعیہ
دریافت کرنے آتے ہین اور شافی و کافی جواب حاصل کرتے ہین آپ کے دو صاحبزادے
ہین بڑے صاحبزادے برادر عزیز از جان میان نجم الحسن سلمہ مدرسہ نیازیہ خیرآباد مین
عربی تعلیم حاصل کر رہے ہین اور بحمد اللہ قدم بقدم اپنے بزرگون کے گام زن ہین ۔
دوسرے صاحبزادے برادر عزیز از جان میان ضیاء الحسن سلمہ ابھی فارسی پڑھ رہے ہین ۔
ماشاء اللہ ہر دو صاحبزادے ذہین اور محنتی اور ہونہار ہین پروردگار عالم عمر خضر و نوح عطا فرمائے
آمین یارب العالمین ۔

خاکسار نثار احمد المعروف ملا فاروقی خیرآبادی متخلص عارف